

یوحنا کی انجیل

۸۷۹۸

۳۳

ایند جس کلام خدا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا
میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اس سے موجود ہوئیں اور کئی چیزیں جنہیں
جو فیروز کے ہیں۔ زندگی اس میں تھی اور وہ زندگی انسان کا نور تھی۔ اور وہ تاریکی
میں گہنا ہو اور تاریکی نے اسے دریافت نہ کیا۔

ابک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا جس کا نام یوحنا تھا۔ یہ وہ گواہی کے
لئے آیا کہ نور پر گواہی دے تاکہ سب اس کے باعث سے ایمان لائیں۔ وہ نور نہ
تھا۔ نور پر گواہی دے کہ کیا تھا۔ جیسی نور وہ تھا جو دنیا میں آئے کہ ہر ایک کو روشن
کرے۔ وہ جہان میں تھا اور جہان اس سے موجود ہوا اور جہان نے اسے نبی
وہ انہوں نے پاس کیا اور انہوں نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن جنہوں نے اسے قبول
کیا اس نے انہیں اقتدار بخشا کہ خدا کے نور میں رہیں۔ انہیں جو اس کے نام
پر ایمان لائے ہیں۔ اسے نہ ہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ کسی چیز
سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور کلام تمہارا اور وہ فضل اور راستی سے
بھرا ہوا ہے کہ ہمارے درمیان۔ ہمارے ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا اب
اس کے سکھانے کا جلال۔

۱ باب

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵ پوچھنے آگئی بابت گواہی دی اور پچکار کے کہا یہ وہی ہے جس کا ذکر میں
 کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آئے اور مجھ سے مقدمہ کر کے نہ وہ مجھ سے پہلے تھا
 ۱۶ اور اسکی بھری رہی سے ہم سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل کیونکہ نہ صرف میں نے
 ۱۸ اسی صوف سے دی گئی مگر فضل اور سچائی وسیع مسیح سے نہیں۔ خدا کے لئے بھی
 نہ دیکھا اور ایسا جواب کی گود میں ہو اسی نے تیار کیا۔

۱۹ اور یوحنا کی گواہی یہ تھی جبکہ یہ دو لوگوں نے یہ دو مسلم سے کامیوں اور
 ۲۰ لاویوں کو بھیجا کہ اس سے پوچھیں کہ کون ہے۔ اور اسے اقرار کیا اور انکار نہ
 ۲۱ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ تب انہوں نے اس سے پوچھا تو کون
 کہا تو ایسا ہے کہ اسے کہا میں نہیں ہوں پس یا تو وہ نبی ہے جس نے جواب دیا
 ۲۲ نہیں۔ تب انہوں نے اس سے کہا تو کون ہے؟ کہ ہم انہیں نہیں نے ہم بھیجا
 ۲۳ کوئی جواب دیں تو اسے حق میں کیا کہتا ہے۔ اسے کہا کہ میں جیسا ہے۔ وہ نبی نے
 ۲۴ کہ بیان میں ایک پکارا ہوا ہے لی اور انہوں نے کہ تم خداوند کی راہ کو دکھ کر مگر
 ۲۵ نے فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اور انہوں نے اس سے سوال کیا
 ۲۶ اور کہا کہ اگر تو نہ مسیح ہو نہ الیاس اور نہ وہ نبی جس کی پیشبردہ تیار ہو۔ پوچھنے جواب
 میں نہیں کہا کہ میں پانی سے پیشبردہ تیار ہوں پرتبارے درمیان ایک کلمہ ہے
 ۲۷ تم نہیں جانتے۔ یہ وہی ہے جو میرے پیچھے آئے اور مجھ سے مقدمہ تھا جسکی
 ۲۸ جرقہ کا تیریں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ یہ باتیں بیت عبادہ میں پہلے کے
 پار جہاں یوحنا پیشبردہ دیتا تھا واقع ہوئیں۔

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آنے دیکھا اور کہا دیکھ خدا کا
 ۳۰ برہ جو جہان کا گناہ اٹھا لیا ہے۔ یہ وہی ہے جس کے حق میں نے کہا اکیلا در

- ۳۱ میرے پیچھے آنا جو مجھ سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور جس لوٹا سے
- ۳۲ نہ جانتا تھا پر اس لئے میں پانی سے بدشہرہ بنا آیا تاکہ وہ اسہ انیل پٹلا برہو۔ اور
- ۳۳ یہ بتانے بہتہ لکھنے کہ اسی دی کہ میں نے روح کو کہ جو حکی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا
- ۳۴ اور وہ اس پر ٹھہری۔ اور میں اسے نہ جانتا تھا پر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی
- ۳۵ سے متہیہ بروں اس نے مجھے کہا کہ جس پر نور روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے دیکھا
- ۳۶ سوچ۔ نہ دیکھتا۔ نہ دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہو
- ۳۷ بہرہ دے۔ نہ یوحنا اور وہ اس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے۔
- ۳۸ تب یوحنا نے یسوع کو چلتے دیکھ کر کہا دیکھو خدا کا بترہ۔ اور ان در شاگردوں نے
- ۳۹ اس کو کلام کر کے تمنا اور یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ تب یسوع نے تمنا بہتہ بھیس کے اور
- ۴۰ انہیں بھیجے۔ اُنے دیکھ کر ان کو کہا تم کیا سوچتے ہو انہوں نے اس سے کہا ہاں
- ۴۱ رنی، جس کا ترجمہ یہ ہے سو اسی استاد کو کہاں رہتا ہو۔ اسنے انہیں کہا
- ۴۲ دیکھو پس دے آئے اور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا اور اس روز اس کے ساتھ
- ۴۳ سے وہ یہہ دسویں ساعت کے قریب تھا۔ ایک آن دونوں میں سے جنہوں
- ۴۴ نے بتا کی سنی اور اس کے پیچھے ہوئے شمعوں بطرس کا بھائی اندریاس تھا۔
- ۴۵ اسنے پہلے اپنے بھائی شمعوں کو پایا اور اس سے کہا کہ ہم نے یسوع کو جس کا
- ۴۶ ترجمہ کرتے ہیں یہاں تب وہ اسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے اسے بچاؤ
- ۴۷ کر کے کہا کہ تو پطرس کا بیٹا شمعوں ہو کیونکہ۔ کہلا دیا بچاؤ ترجمہ بطرس ہے۔
- ۴۸ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ حلیل میں جاوے۔ پطرس بوس کو پے کہا
- ۴۹ میرے پیچھے چل۔ اور پطرس بیت صیدا کا جہاندریاس اور پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔

۴۵ فیلیپس نے متھنی بل کھایا اور اسے کہا کہ جس کا ذکر یسوع نے تو بیت میں اور یسوع
 ۴۶ نے کیا ہی ہم نے اسے پایا وہ یوسف کا بیٹا یسوع نام ہی ہو۔ متھنی نے اس سے
 ۴۷ کہا کیا نام ت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہو فیلیپس نے کہا اور دیکھ۔ یسوع
 نے متھنی بل بل اپنی طرف آئے، بھڑکتے حق میں کہا دیکھ یہ سچا اس۔ ایسی
 ۴۸ جس میں پاک نہیں ہو۔ متھنی بل نے اس سے نہ مانو یہ کہاں سے اسے پہنچا
 نے جواب دیا اور اسے کہا اس سے۔ یہ بت کر میلبو۔ نے متھنے بل دیا۔ نام
 کے دھڑکتے متھنی میں۔ اسے متھنے بل دیا۔ متھنی بل نے جواب میں اس۔
 ۴۹ کہا اور بنی خدا کا بیٹا تو یہ۔ نیل بوا۔ نام۔ یسوع نے جواب دیا کیا تو اسے
 ایمان لانا ہو کہ میں نے تجھ سے۔ کہنا۔ کہ۔ تجھ کو دیکھ کر۔ نیت
 دیکھنا تو اس سے۔ بڑے ماجرت دیکھنا۔ اس سے۔ کہا میں تم سے سچ بیچتا
 ہوں۔ اب سے تم اس کا کوئی اور نہ اس کے فو توں کو اور چہ نہ تو اس سے
 آتے ہو دیکھو گے۔

اور تیسرے دن قانسا نے مجلس میں کسی کا بیاہ ہوا اور یسوع کی ماویاں بھی۔
 اور یسوع اور اس کے شاگردوں کی بھی اس بیاہ میں دعوت تھی۔ اور جب لگے تھے
 یسوع کی ما۔ نے اس سے کہا کہ کچھ پاس کر۔ رہی۔ یسوع۔ اس سے کہا کہ
 عورت مجھے تجھ سے کیا کام پیرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ اسی مانے خادموں کو کہا
 جو کچھ وہ نہیں کہہ سکرے۔ اور وہاں تھہرے چہرہ مثلاً بھارت کے ٹیپو ٹیپو
 کے ٹیپو کے موافق دھڑکتے تھے اور ہر ایک میں دو یا تین من کی ہوائی تھی۔ یسوع
 نے انہیں کہا مٹکوں میں یا لی بھروسہ انہوں نے اٹھو اب بھرا۔ ہر ات نہیں
 کہا کہ اب نکالو اور مجلس سے سزا پاس بھاؤ اور دے لے گئے جب۔

۱۳ کیونکہ انہیں سرور کے۔ اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سو اس شخص کے جو آسمان پر ہے
آئنا ایسے ابن آدم جو آسمان پر ہو۔

۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیا بان میں بلندی پر رکھا اسی طرح سے ضرور

۱۵ ہو کہ ابن آدم بھی اٹھایا جائے۔ تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو ورنہ
بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔

کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پایا رکھا ہے کہ جسے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی
اس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو ورنہ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ کیونکہ خدا نے
اپنے بیٹے کو جہان میں اسلئے بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے
جہان اس کے سبب نجات پاوے۔

۱۶ جو اس پر ایمان لاتا ہو اس کے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اس پر ایمان نہیں

۱۷ کرتا اس کے واسطے سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان

۱۸ نہ کرتا۔ اور نہ اس کے حکم کا سبب یہ کہ نور جہان میں آیا اور انسان نے تاریکی کو نور

۱۹ نہ سمجھا۔ کیونکہ ظلمت نے۔ کیونکہ جو کوئی جو اپنی کڑا ہو وہ نور سے

۲۰ ہٹ کر رہتا ہے۔ اور نہ اس کے واسطے کہ وہ اس کے کام نہ بخش ہو جاوے۔

۲۱ اور وہ جو اس کے واسطے کہ اس نے اپنے کام نہ بہتو وہ اس سے خدا کی

۲۲ طرف سے نجات پائے۔

۲۳ جو اس کے واسطے کہ اس کے شاگرد ہیں۔ اور نہ زمین میں سے نور

۲۴ اور نہ اس کے واسطے کہ اس نے اپنے کام نہ بہتو وہ اس سے خدا کی

۲۵ طرف سے نجات پائے۔ اور نہ اس کے واسطے کہ اس نے اپنے کام نہ بہتو وہ اس سے خدا کی

۲۶ طرف سے نجات پائے۔ اور نہ اس کے واسطے کہ اس نے اپنے کام نہ بہتو وہ اس سے خدا کی

تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کی بابت بحث ۲۵
 جئی۔ اور وہ پوچھتا پاس آئے اور اس سے کہا کہ تیرا بیوی وہ جو یزدن کے ۲۶
 باریتہ ساتھ تھا پس پڑھنے لگا یہی وہی کچھ کہ وہ پیشہمدا تھا جو رتبہ اس کے
 پاس آتے ہیں۔ یوحنا نے جواب دیا اور کہا کہ کوئی انسان کسی چیز کو گرجہ میں لائے ۲۷
 سے آسمان سے۔ یہاں پر پانچویں کتاب۔ تم خود ہی کہو کہ وہ جو کہ اس نے کہا یہی سچ ۲۸
 نہیں ملے اس سے۔ یہی کہا گیا ہوں جسکی دل میں پروردہ دلہا پروردہ کہا کا دوست ۲۹
 کہو اس اور اسکی مستان پروردہ کی آواز سے بہت خوش ہو تا ہیں یہی پہچانی ۳۰
 ہو یہی ہوئی ہے وہ جو کہ وہی ہے ہمیں کھٹول۔ وہ جو اوپر سے آتا ہے وہی ہے وہی ہے ۳۱
 وہ جو زمین سے جوڑنی جو زمین کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہی ہے وہی ہے ۳۲
 کہو اسے دیکھا اور سنا ہو اسکی کو اسکی دیتا ہے اور کوئی شخص اسکی کہ اسکی کہتا ہے۔ ۳۳
 جس نے اسکی کو اسکی قبول لی ہو تو وہی ہے کہ خدا ہے۔ کہو کہ جسے خدا نے بھیجا ہے وہ خدا ۳۴
 کی باتیں کہتا ہے جو خدا کا پائش کر کے روح نہیں دیتا۔ باب ۴ کے پانچویں اور ۳۵
 یہی ہے کہ اسے ساتھ میں دی ہیں۔ کہو کہ یہی ہے ایمان لانا جو ہمیں کی زندگی اسکی ہو اور ۳۶
 جو بیٹے پر ایمان نہیں مانا حیات کو نہ دیکھ سکا بلکہ خدا کا تہ اس پر رہتا ہے۔

۱۔ جب خداوند نے جاننا کہ یہودیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا ۴
 ہوا اور یہودیوں نے سنا کہ یسوع آپ نہیں بلکہ اس کے شاگرد ہیں یہودیوں نے سنا کہ ۵
 تب وہ یہودیوں کو چھوڑ کے جلیل کو چھوڑ گیا۔ اور وہ جلیل کو وہ سامریہ سے کہو کہ ۶
 تب وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سکا کہل تباروس ملکیت کے نزدیک جو یعقوب ۷
 نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی آیا۔ اور یعقوب کا کو او میں تھا چنانچہ یسوع سفر ۸
 مانڈا ہو کے اس کے پاس پہنچا یہی ہے جسکی ٹھکانہ کے نزدیک تھا تب وہ ۹

۳۸ اور اُس پر یہ پہل ٹھیک لگتی ہو کہ ایک بوٹا ہو اور دوسرا کالٹا جو میں نے نہیں
 بھیجا ہے تاکہ اسے جس میں تم نے محنت نہیں کی کا ٹوٹا لوگوں نے محنت کی اور تم
 انکی محنت میں شامل ہوئے۔

۳۹ اور اُس شہر کے کہیت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی
 دی کہ اُسے سب کچھ جو میں نے کیا ہے مجھے کہا اُس پر ایمان لائے۔ اور اُن لمبوں
 نے اُس پاس آکے اُسکی منت کی کہ ہمارے ساتھ رہ چنا چہ وہ دو روز وہاں
 رہا۔ اور اُنکے سوا آدھ بیٹھے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے۔

۴۰ اور اُس عورت کو کہا اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لائے کیونکہ ہم نے
 خود سنا اور جانتے ہیں کہ یہی حقیقت جہان کا نجات دین والا مسیح ہے۔

۴۱ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہو کر جلیل گویا۔ کیونکہ یسوع نے خود کو اُسی

۴۲ کی بنیاد بننے وطن میں عزت نہیں پاتا۔ اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلین نے
 اُسکی خاطر داری کی کہ سب کاموں کی جو آسنے پر و سلم کے بیچ عید میں کسے تھے
 دیکھا تھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے۔ اور یسوع پھر قانا کے جلیل میں آیا

۴۳ اُس نے پانی کو مینا یا تھا آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کمرہ نام میں
 بیمار تھا۔ جب اُس نے یسوع کو دیکھا تو اُس سے جلیل میں گیا اور اُسکی بتی

۴۴ کہ اُسے اور اُسکے بیٹے کو بچا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا۔ تب یسوع نے اُسے کہا

۴۵ اگر تم نشانیاں اور کرار متیں نہ دیکھو گے تو ایمان نہ لاؤ گے۔ بادشاہ کے ملازم

۴۶ نے اُس سے کہا اے خداوند پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا مرنے لگا ہے۔ یسوع نے

۴۷ اُسے کہا جا تو بیٹا جیتا ہے اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسے کہی اُسی

۴۸ کیا اور چلا گیا۔ وہ راہ ہی میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے اور یہ پہنچانی کہ یہ

بیٹا جیتا جو تب سنے اُس نے پوچھا کہ سے کس وقت سے آرام ہونے لگا انہوں
 نے کہا کہ اس سادہ جگہ میں اسکی تیب جاتی رہی۔ تب باپ نے جاننا کہ وہی
 گھر میں تھی جب یسوع نے اس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہو اور وہ خود اور اس کا
 سارا گھرا ایمان لایا۔ یہ وہ دوسرا معجزہ جو یسوع نے یہود پر یہ تلیل میں کیے
 دکھلایا +

بعد اُسکے یہودوں کی ایک عید تھی اور یسوع پر دس کم گیل اور یروشلم میں
 بھیجے دروازہ کے پاس ایک حرمین پر جو برانی میں بیت حسدا کہلاتا تھا اُسکے پانچ
 اُسامے ہیں۔ انہیں اٹواؤں ۱۰ رانہوں اور رنگڑوں اور پتھر دووں کی ایک ٹہی
 بھیجی تھی جو پانی کے بلنے کی منتظر تھی۔ کیونکہ ایک ذشتہ یعنی وقت اس
 حرمین میں اترنے پانی کو بلانا تھا اور پانی اُٹنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں
 اترنا کہی ہی بیمار می آیتا۔ ہوا ہوا اُس سے چنگا ہو جاتا تھا۔ اور وہاں ایک
 شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا۔ یسوع نے جب اسے پڑے ہوئے
 دیکھا اور جانا کہ وہ طبری مدت سے اُس حالت میں ہو تو اس سے کہا کہ کیا تو
 چاہتا ہو کہ چنگا ہو جائے۔ بیمار نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھے پاس آدمی
 نہیں کہ جب پہرہ پانی بلایا جائے تو مجھے حرمین میں ڈال دے اور جب تک میں
 آپ سے آؤں دوسرا معجزہ نہ پہلے اتر پڑا ہو۔ یسوع نے اُسے کہا اٹھ اور اپنا
 کھٹولا اٹھا کر چلا جا۔ وہ میں وہ شخص چنگا ہو گیا اور اپنا کھٹولا اٹھا لیا اور چلا گیا
 اور وہ سبت کا دن تھا +

اس لئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا کہ یہ سبت کا روز ہو تجھے
 روا نہیں کہ کھٹولے کو اٹھا لیا دے۔ اُسے انہیں جواب دیا کہ جس نے مجھے چنگا

۱۲ کیا اسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا آٹھا کے چلا جا۔ تب انہوں نے اُس سے چچا
 ۱۳ کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا آٹھا کے چلا جا۔ اُس نے جو چنگا ہوا
 تھا نہ جانا کہ وہ کون ہے اس لئے کہ مسیح وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہ میں چٹھر
 ۱۴ تھی۔ بعد اُس کے یسوع نے اُسے پیکل میں پایا اور اُس سے کہا دیکھ تو چنگا ہو گیا
 ۱۵ پھر گناہ نہ کرنا نہ ہووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے۔ وہ شخص رو اٹھ ہوا اور
 ۱۶ یہودیوں کو اطلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا مسیح ہے۔ اِس نے یہودیوں نے
 یسوع کو سستا پایا اور اس کے قتل کی گھاٹ میں لگے کہ کیونکہ اُسے یہہ کام سبت کے
 روز کیا تھا۔

۱۷ لیکن یسوع نے انہیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہے اور میں بھی
 ۱۸ کام کیا کرتا ہوں۔ تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُس کو قتل کرنے چاہا کیونکہ اُس نے
 ۱۹ رخصت سبت ہی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہنے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا۔ تب
 یسوع نے جواب دیا اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ میں آپ سے کچھ
 نہیں کہہ سکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھتے ہیں کہ وہ کچھ کہہ کرنا ہے جیسا بھی اُسی
 ۲۰ طرح سے کرتا ہے۔ اِس نے کہ باپ بیٹے کو پال کرنا ہے اور سب کچھ کہ خود کرنا ہے اُسے
 ۲۱ دکھانا ہے اور وہ اُسے بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کرو گے۔ اِس نے
 کہ جس طرح باپ تمہارے کو اُٹھاتا ہے اور جلاتا ہے جیسا بھی چاہتا ہے
 ۲۲ جلاتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی شخص کی ہدایت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری
 ۲۳ ہدایت بیٹے کو شوپ دی ہے۔ تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے
 کہ باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جس نے
 ۲۴ اُسے بھیجا ہے عزت نہیں کرنا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں وہ جو میرا

- کلام سننا اور اس پر جس نے مجھے بھیجا ہی ایمان لانا ہی ہمیشہ کی زندگی اسکی ہو
 ۲۵ اور اس پر سننا حکم نہیں بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں پہنچا ہو۔ میں تم سے
 سچ کہتا ہوں کہ وہ کھڑی آتی اور اب جو کہ جس میں دے خدا کے بیٹے
 کی آواز سنیں اور وہ سننے جینگے۔ کیونکہ جس طرح باب آپ میں زندگی رکھنا
 ۲۶ ہر اسی طرح اس نے بیٹے کو بھی دیا ہے کہ اپنے میں زندگی رکھے بلکہ کتے، خنزیر
 ۲۷ دیا ہے کہ عدالت کرے اس لئے کہ وہ ابن آدم ہو۔ اس سے تعجب نہ کرو
 کہ یہ کہ وہ کھڑی آتی ہے کہ جس میں دے سب جو قبروں میں ہیں اسکی آواز
 ۲۸ سنیں گے اور پھیلنے جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے
 ۲۹ باہمی کی برائی کی قیامت کے لئے۔ میں آپ سے کہتا ہوں کہ یہ میں کہتا جیسا میں سننا
 ہوں حکم کرتا ہوں اور یہی عدالت درست ہے کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر آپ
 ۳۰ کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا چاہتا ہوں مگر میں اپنے پر گواہی دوں تو اپنی
 گواہی حق نہیں +
 ۳۱ دو۔ اب جو مجھ پر گواہی دیتا ہو اور میں جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو مجھ پر دینا
 ۳۲ جو حق ہو۔ تم نے بوحنا کے پاس پیام بھیجا اور کہنے حق پر گواہی دی۔ لیکن
 ۳۳ میں انسان کی گواہی نہیں چاہتا پر میں یہہ باتیں کہتا ہوں تاکہ تم نجات پاؤ۔
 ۳۴ وہ جتنا لوگوں کو جبراً اور غم جانتے تھے کھڑی درپنک اسکی روشنی سے خوش ہو
 ۳۵ لیکن مجھ پاس بچتا کی گواہی سے ابک بڑی گواہی جو اس لئے کہ بے کا حق
 ۳۶ باب نے مجھے سوچنے میں تاکہ پورے کروں یعنی بے کام جو میں کرتا ہوں مجھ پر
 ۳۷ گواہی دینے ہیں کہ باب نے مجھے بھیجا ہو اور باب جس نے مجھے بھیجا ہو کہنے
 آپ مجھ پر گواہی دی ہے کہ نے کبھی اسکی آواز نہیں سنی اور نہ اسکی صفحہ دیکھی

۳۰۔ ابرہہ جس کا کھانا پینا ۱۰۰ دن میں نہیں رکھتے کیونکہ اس پر جسے اُسے بھیجا ایمان نہیں لاتے +

۳۱۔ تمام رشتہ داروں میں ابراہیمؑ نے جو بیٹا پیدا کیا ان میں سے نہ تو کوئی نہیں بڑا رہا۔

۳۲۔ ہمیشہ ہی زندگی بھر بڑا رہا۔ وہ جس بڑے پر بھی دیتا نہیں۔ اور جو نہیں ہوتا

۳۳۔ ابراہیمؑ پاس سے نہ نکلتا نہ زندگی بھر اس سے الگ نہ ہوتا نہ اس سے جوفی

۳۴۔ مسئلہ نہیں رہا۔ میں تمہیں مانگا ہوں نہ تم میں نہ اس سے الگ نہیں رہا۔ میں نے اپنے

۳۵۔ ابراہیمؑ سے کیا اس کو دے دیا۔ میں نے اس سے اس کو دے دیا۔ اپنے نام سے

۳۶۔ اُسے کو تم سے نہیں دیتا۔ نہ تو تمہیں پاس رہا۔ بس اس سے چاہتے ہو

۳۷۔ رو دینا کہ جو تم سے الگ نہیں ہو سکتا۔ یہ پڑنا کہ جو اس کے ہمراہ نہ

۳۸۔ نہ ہو کہ میں اب کے دن میں رہی دیا۔ دیکھا کہ وہ نہ ہو دیا

۳۹۔ کہ نہ تو الہامی موسیٰ جس پر تمہارا ابراہیمؑ کہہ سکتا ہے کہ موسیٰ پر ایمان لائے تو تم پر

۴۰۔ بھی ایمان لائے۔ اس سے اس سے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جس حال سے تم سے

وشتوں دھنوں نہ روئے تو یہی بائیں نو سو تیرے یقین کرینگے +

۴۱۔ یسوعؑ نے ان دنوں سے جیسا کہ درجہ کے چار درجہ ہوا میں چلایا۔

۴۲۔ وہ ایک جڑی عورت کے چھپے ہوئے لیونکہ انہوں نے اس کے چورے چورے

۴۳۔ یہ وہی ہے جس نے دیکھے تھے۔ یہ مسیحؑ پہنچ گیا اور وہاں پہنچا کر وہاں

۴۴۔ کے ساتھ بیٹھا۔ وہ یہودیوں کی عیسائیوں سے ایک تھی +

۴۵۔ پس جب یسوعؑ نے انکھیں کھلیں۔ دیکھا کہ میری جھڑپ یہ۔ پاس ہی ہے

۴۶۔ تو نہیں ہوتے کہا کہ ہم کہاں سے آئے تھے۔ اس لئے روٹیاں خریداں۔ پڑے

۴۷۔ یہ یسوعؑ کی راوی سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانا تھا جو کہ چاہتا تھا۔

۱. فیدوس نے اسے جواب دیا: "سو اپنے ایک رہنمائی لنگے لئے میں نہ ہو سکتی کہ
 ۲. انیس سے وہ ایک تو اسباب ہے۔ یہ لنگے شاگردوں میں سے خوشن
 ۳. پطرس کا بھائی تھریس کا اس نے کہا یہاں باب چھٹا ہو جس کے بارے
 ۴. کہ ان پہنچ گئیں۔ وہ انھوں نے انھیں کہا: یہاں سے لوگوں میں اب میں ب
 ۵. ان سے کہنا کہ انھوں نے انھیں کہا: وہ اس کا کہ اس معنی کو مسمیٰ میں نہیں پائی
 ۶. انہیں۔ وہ یہی مسمیٰ کے نام ہیں اور ان کے شاگردوں کو دینے
 ۷. شاگردوں نے انھیں جو شے تھے انہیں اس میں ملنے پھیلنے میں سے جتنو
 ۸. کہ وہ چاہتے تھے۔ اور یہ ہے کہ یہ جو شے تھے انہیں شاگردوں سے
 ۹. کہ ان کے ان لوگوں کو بھیج رہے ہیں ان کو کہ کچھ خراب نہ ہووے۔ چنانچہ
 ۱۰. انھوں نے منع کئے اور ان کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو ان کھانپو والوں
 ۱۱. سے بنی رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھر دیں۔ تب ان لوگوں نے یہ نہ ہو جو سو
 ۱۲. نے اکھ بار بھٹک کر کہا: "کیسے وہ نبی جو یہاں میں آئے انھیں میں پورے
 ۱۳. ان سے جمع نے معلوم کر کے کہ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اسے زبردستی
 ۱۴. پکڑ لیں۔ شاگردوں نے آپ اکھلا کر پہلو کو چھ گیا۔ اور جب شاگردوں نے اسے شاگرد
 ۱۵. دیا اس کے کنارے لگے۔ اور کشتی چڑھ چکے اور پاپا کھرنا کم کو چلے اس وقت
 ۱۶. انھیں یہ چلا تھا اور یہی ان پاس نہ آتا تھا۔ اور آدمی کے سب دیا لہرائے
 ۱۷. لگا۔ اور جب وہ قریب پہنچیں انہیں قریب پر تپاب کے کھینچتے تھے انھوں نے
 ۱۸. یسوع کو دیا پاپا چلنے کو کشتی کے قریب آئے دیکھا اور ڈر گئے تب انہیں کہا کہ
 ۱۹. میں ہوں ڈر مت۔ چھ انھوں نے خوشی سے اسے کشتی پر لے آیا اور تپا تپا غر
 ۲۰. اس جگہ پر چھیاں دے جاتے تھے تاکہ انہیں

- جیتا بیگا اور روٹی جو میں دو بنگا میرا گوشت ہو جو میں جہان فی زندگی کے لئے
 ۵۱ دو بنگا۔ تب یہودی آپس میں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اچھا گوشت کیونکر ہو جس کی بنا
 ۵۲ ہو کہ کھائیں۔ تب یسوع نے انہیں کہا میں علم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم اپنی
 ۵۳ کا گوشت نہ کھاؤ اور اس کا پونہ ہو تو تم میں زندگی نہیں۔ جو لوں یہ گوشت کھاتے ہو
 اور یہ اتبر پیتا ہو پھر میں زندگی اسی کی ہو اور میں اسے آخر میں ان اٹھاؤ بنگا۔
 ۵۴ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھائے اور یہ انہونی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔ وہ جو
 ۵۵ میرا گوشت کھانا۔ یہ اٹھ پیتا ہو مجھ میں رہتا ہو اور میں اس میں حیات سے
 کہ زندہ باپ نے بے سمجھا اور میں باپ سے زندہ ہوں اس میں وہ بھی جو مجھے کھا ہوا
 ۵۶ مجھ سے غمزدہ ہو گا۔ وہ روٹی جو آسمان سے اتری یہہ چیز ہے۔ اگر تمہارا باپ
 ۵۷ واسے من کھا کے مر گئے وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہو اور اس کا جتنا زچکا۔ اسے کفر نام
 ۶۰ میں ٹھیکہ دیتے ہوئے عبارت خانے میں یہہ باتیں کہیں۔ تب اسے شاگردوں
 ۶۱ میں سے بہتوں نے سنئے کہ کیا یہ بحث کلام پر گئے کون میں کھتا ہو۔ یسوع نے
 از خود بات کر کہ اسے شاگرد آپس میں بات چیت کی گئی تھی انہیں کہا کیا یہہ نہ بٹھو کر کیا
 ۶۲ باعث ہے۔ پس الیگزینڈر بن کر آؤ پر جاتے جہاں وہ آئے تھا۔ چھپے ہو گیا۔ بڑا۔
 ۶۳ راجہ جو وہ جہاں جیو مجھ سے کچھ فائدہ نہیں یہہ باتیں جو میں تمہیں بتا ہوں۔
 ۶۴ میں ہر زندگی میں۔ پر تم میں بعض ہیں جو جان نہیں دے لیں کہ یسوع تہ۔ سے
 ۶۵ جہاں تھا حال اسے جو جان نہیں دے گئے ہیں اور یوں۔ سے پکڑا۔ بنگا چڑ سے د
 ایلئے میں نے تمہیں کہا۔ یوں شخص سوال کے جسے یہہ باب ان وقت سے
 عنایت ہوا مجھ پاس نہیں سکنا۔
 ۶۶ اس وقت سے سکے شاگردوں میں سے بہت سے لے چھپ گئے اور بعد اس کے

۶۰۔ "بہن! یہ سب باتیں سن کر میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۱۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۲۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۳۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۴۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۵۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۶۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۷۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۸۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۶۹۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں
 ۷۰۔ کہیں تو میری زندگی برباد ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ اگر میں نے یہ سب باتیں

۳۳ جنت تھے کہ نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا۔ لیکن یہودیوں کے بڑے کوئی شخص ظاہر اسکی بابت نہ کہتا تھا۔

۳۴ اور جب عید آدمی گذر گئی یسوع نے یہاں میں جا کے تعلیم دی۔ تب یہودی

۳۵ تعجب سے بے کہ اس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہو۔ یسوع نے انہیں

۳۶ جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اسکی ہے جس نے مجھے بھیجا۔ وہ شخص اسکی

۳۷ مرضی پر چلا جائے۔ دنیا کا کہ یہ تعلیم خدا کی ہر ایک بات سے دینا ہوں۔ وہ چاہی

۳۸ طرف سے کچھ کہتا ہی اپنی بڑی بات بتاؤ لیکن وہ جو اسکی بڑی چاہتا ہے جس نے

۳۹ اسے بھیجا سو وہی سچا اور اس میں ناراضی نہیں۔ کیا موسیٰ نے ہمیں شریعت

۴۰ نہ دی لیکن کوئی ہم میں سے نہ نیت پر عمل نہیں کرتا تمہوں پر سے قتل کے حکم میں

۴۱ ہو۔ لوگوں نے جواب دیا۔ رکھا تجھ پر ایسا دیوہی کون تجھے قتل کیا چاہتا ہو۔ یسوع نے

۴۲ جواب میں انہیں کہا کہ میں نے ایک کام کیا اور تم بے شک باعث تعجب کو نہ ہو سکی

۴۳ نے تمہیں خشتہ کا حکم دیا کہ وہ موسیٰ سے نہیں بلکہ باپ داداں سے جو سو حکم

۴۴ کے دن آدمی کا خشتہ کرتے ہو۔ پس اگر بے روزگار کا خشتہ کیا۔ ناچھٹا نہ دے

۴۵ کی شمع سے ہر دل نہ ہو کر تم اس سے مجھ پر غصہ نہ ہو کہ میں نے سبت کے دن

۴۶ ایک مرد کو بالکل چمکا کیا۔ ظاہر کے موافق حدالٹ نہ کرو بلکہ وہی حدالٹ کرو۔

۴۷ تب مجھے بروہیں نے کہا کیا یہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا جانتے ہیں لیکن

۴۸ دیکھو وہ توبہ و عذاب ہوتا ہی اور روئے اسے کچھ نہیں نکلتا پہ کیا نہ روں

۴۹ نے بھی نصیحت کیا کہ تم بھینقت ہو یسوع ہو۔ لیکن میں معلوم ہو کہ یہ کہتا تھا کہ

۵۰ پر یسوع جب آدھا کر مرنے نہ چاہتا کہ وہ کہتا تھا کہ۔ تب یسوع یہاں میں تعلیم

۵۱ دیتے ہوئے یہ سچا۔ کہ تم مجھے پہچانتے ہو۔ بناتے ہو کہ میں کہتا تھا ہوں

- اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں مگر میرا بھتیجے والا چتا جس سے تم دفع نہیں ہو۔
- ۲۸ میں اُسے جانتا ہوں ایسے کہ میں اسکی طرف سے ہوں اور اُس نے مجھے بھیجا ہے۔
- ۲۹ تب انہوں نے چاہا کہ اسے پکڑ لیں پر ایسے کہ اسکا دل ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے
- ۳۰ اُس پر ہاتھ نہ ڈالا اور ان لوگوں میں سے بہتر ہے اُس پر ایمان لائے اور بکے
- جب مسیح آوے گا تو کیا اُن سے ہم نے دکھائے ہیں زیادہ دوسرے دکھ دیکھا۔
- ۳۱ دوسروں نے جماعت کی فکر کرنا سہل بات جو یہی تھی نئی نبی فرسید اور
- ۳۲ ہر ایک انہوں نے یاد کیا ہے۔۔۔ یہاں۔۔۔ اُسوقت یسوع نے انہیں کہا
- نہی تھا۔۔۔ یہ تک میں تمہارے سامنے ہوں۔ اُس دن میں نے مجھے
- ۳۳ بھیجی جانا۔۔۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہ پاؤ گے، جہاں ہر۔۔۔ تو انہوں نے
- ۳۴ وقت چھوڑ دیں کہ انہیں ہونا۔۔۔ وہ وہاں جا بیٹھے۔۔۔ یہ کہنا کہ ان
- لوگوں کے پاس جو یہ یانہوں میں پڑا تھا وہ۔۔۔ یہاں اور یونہی کہ تمہیں دیکھا۔
- ۳۵ یہ وہاں یا مات ہے۔۔۔ کہیں نہ تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہ پاؤ گے، یہاں میں ہیں
- ۳۶ نہ تو اسلئے کہ یہ جہاں ہے۔۔۔ دن سوڑاؤں پر مسیح کھڑا ہوا اور پتار کے کوا گھر
- ۳۷ اور۔۔۔ یہ وہاں ہے۔۔۔ اور پتے جو مجھ پر ایمان لانا تو اس کے جہاں سے گیا
- ۳۸ کتاب۔۔۔ یہاں کی زبان جاری ہو گئی۔ اُس نے یہ روح کی بات
- ۳۹ کہی۔۔۔ یہاں لائے پائے برے لیونکہ رہن فرما اب تک نہ
- آخری نسخہ۔۔۔ یہی سننا۔۔۔ یہ جلال اور پہنچا تھا۔
- ۴۰ تب اُس لوگوں میں سے بہتر میں نے یہ نہ کر کہا فی الحقیقت یہی وہ نبی ہے جس نے
- ۴۱ نے کہا یہی ہے یہ چھوٹے کو کہا یہ مسیح ہیں سے آنا ہو۔ کیا کتابوں میں یہ بات
- ۴۲ نہیں کہ مسیح داؤدی نسل سے وراثت تم کی اپنی سے جہاں داؤد تھا آنا ہو۔

۳۳۔ لوگوں میں ناسکی بابت اختلاف ہوا۔ اور جنہوں نے چاہا مٹا کر اسے یکایک پس
پڑی نے اس پر ہاتھ دھو لے +

۳۵۔ تب پیادے سردار کامنوں اور فرسیدوں کے پاس آئے اور انہوں نے

۳۶۔ ان سے کہا تم اسے کیوں نہ لائے۔ پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص نے

۳۷۔ اس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا۔ تب فرسیدوں نے انہیں جواب دیا کیا تم بھی

۳۸۔ گمراہ کئے گئے ہو کیا کوئی سرداروں یا فرسیدوں میں سے اس پر ایمان لا یا پیچیدہ

۳۹۔ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں یعنی ہیں لغو مہوس لے خوارات کو پیچیدہ

۴۰۔ آبا تھا اور انہیں سے ایک تھا انہیں کہا کیا ہماری شریعت کسی کو پیش کرے

۴۱۔ کہ کسی سے اور جانے کہ وہ کیا کر رہا ہو گنہگار ٹھہراتی ہو۔ انہوں نے اس کے جواب

۴۲۔ میں کہا کیا تو بھی نابیل سے ہو، خود بخود اور دیکھ کہ حلیل سے کوئی بنی ظاہر نہیں

۴۳۔ ہوا۔ چھ۔ ایک اپنے گھر کو گیا +

۴۴۔ پریسٹ نوو فریڈن لوکیا۔ اور صبح سویرے اسپل میں چھڑا نفل ہوا اور سب

۴۵۔ لوگ اس کے پاس آئے۔ اور اسے بیٹھا انہیں تعلیم دی۔ تب فقیر اور فرسید ایک

۴۶۔ عورت کو جو زمانہ میں بکری سی تھی اس پاس لائے اور اسے پیچ میں لٹا کر کے

۴۷۔ اس سے کہا۔ عورت وہ عورت زمانہ میں نفل کے وقت پکڑی گئی۔ موسیٰ نے نو

۴۸۔ فوریت میں ہم کو سکڑ دیا۔ یہ وہی وہی کو سنگسار کر رہا۔ پڑ گیا کہتا ہو۔ انہوں نے ناراض

۴۹۔ کے لئے سید کہا کہ اس پڑائش ہی وجہ پاویں۔ پیچ تھک کے انگلی سے زمین

۵۰۔ پر گھسے لگا۔ اور جب دے اس سے سوال کرتے تھے تو اسے سید سے ہو کر انہیں کہا

۵۱۔ جو کہ تم میں بے گناہ ہو چیلے۔ یہی کسے تھمارے۔ اور پھر جھلکے زمین پر لکھا۔ اور یہ

۵۲۔ پڑھ سکڑل ہی دل میں آپ کو بہتہ سمجھ کے بڑوں سے لے کے چھلکے لکھا ایک

- ۱۰ کہتے چلے گئے اور یسوع کہہ رہا تھا وہ بچہ دیر سے بت چنے میں گھوم رہی ہے۔ تب یسوع نے
سیدھے ہو کر عورت کے سر اس کی تونہ دکھائی۔ اس نے کہا میں عورت دے ہرے
۱۱ ٹالش کرتی ہوں۔ کہاں میں کیا کسی نے مجھ پر حملہ نہ کیا۔ وہ بولی اور خدا کو کہہ سکتی
نہیں یسوع نے اس سے کہا میں بھی تجھے چاکم نہیں کرتا ہوں۔ یہی لٹاؤ نہ کر۔
۱۲ تب یسوع نے پھر نہیں کہا جہاں کالو میں ہوں وہ میں ہی پیہ دی کرتا ہوں۔ لڑکی
۱۳ میں چلیا گیا بلکہ زندگی کالو نہ دے گا۔ تب فریسیوں نے اس سے کہا تو اپنے تخت میں
گاہی دیتا ہے تو یہی گواہی سچ نہیں۔ یسوع نے جواب دیا اور انہیں کہا اگرچہ
۱۴ میں اپنی بابت گواہی دیتا ہوں تو میں یہی گواہی سچ کہہ سکتا ہوں کہ
میں کہاں سے آیا ہوں۔ میں کہاں کو جاتا ہوں۔ پھر نہیں جانتے کہ میں کہاں سے
۱۵ آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔ تم جس کے مطابق سمجھو۔ بے مہر میں کسی حکم نہیں
۱۶ کرتا۔ اور اگر میں حکم کروں تو میرا حکم یہ کہ نہ کہ میں اس کے نہیں پریشان باپ پرست
۱۷ مجھے بھیجا ہے تمہاری شہادت میں یہ بھی لکھا ہے کہ وہاں ہیں لیکن یہی سچ تو پاک
۱۸ میں ہوں جو اپنی بابت گواہی دیتا ہوں۔ اور یاب۔ پتیس نے مجھے بھیجا ہے میرے
۱۹ لئے گواہی دیتا ہوں۔ تب انہوں نے اس سے کہا یہاں آپ کہاں سے یسوع نے جواب دیا
۲۰ تم نہ مجھے جانتے اور نہ یہ ہے۔ باپ کو اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔
۲۱ یسوع نے یہ باتیں پہل کے اندر بیت اعمال میں قیام دیتے ہوئے کہیں اور کئی
۲۲ اس پر اٹھ کر ڈالے کہ اس کا وقت ہنوز نہ آیا تھا۔ تب یسوع نے پھر انہیں کہا میں
۲۳ جاتا ہوں اور تم مجھے ٹھونڈو گے اور اپنے گناہ میں مردے گی جاں جاتا ہوں
۲۴ تم انہیں کہنے ہو تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے نہیں مار ڈالے گا جو کہتا ہے جہاں
۲۵ میں جاتا ہوں تم انہیں کہنے ہو۔ اس نے انہیں کہا تم پیچھے سے ہو میں اوپر

- ۲۴ سے ہوں مگر اس جہان کے ہو میں اس جہان کا نہیں ہوں اس لئے میں نے
 نہیں کہا کہ تم ایسے گناہوں میں رو گے کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لے میں
 ہوں تو تم اپنے گناہوں میں رو گے۔ تب انہوں نے اس سے کہا تو میں نے
 ۲۵ نے انہیں کہا مری جو میں نے نہیں شروع ہی سے کہا۔ مجھ پر اس بات میں
 ہیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ بتا رہا ہے۔
 ۲۶ بھی وہ باتیں جو میں نے اس سے سنی ہیں جہان کو کہتا ہوں۔ وہ سب مجھے کہہ
 ۲۷ ائے باپ کی بات کہتا تھا۔ پھر مسیح نے انہیں کہا جب تم ابن آدم کو پہنچا
 پر چھو گے تب تم جانو گے کہ میں ہوں اور میں آپ سے کچھ نہیں جانتا۔
 ۲۸ باپ نے مجھے سکھایا میں وہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ۔
 ساتھ ہی باپ نے مجھے اکیلا نہیں بھیجا۔ کیونکہ میں ہمیشہ ایسے کام کر رہا ہوں جیسے
 ۲۹ خوش آتے ہیں۔ جب وہ میرا میں کہتا تھا تو یہ تیرے اس پر ایمان لائے۔ مسیح
 نے ان یہودیوں کو جو اس پر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میری بات نہ سناؤ
 ۳۰ رہو گے تو تم حقیق میرے شاگرد ہو گے۔ وہ بتانی کو جانو گے اور بتانی
 ۳۱ انہوں نے اسے جواب دیا ہم براہ کی نسل ہیں اور کسی کے غلام کہہ سکتے
 ۳۲ کو کیونکہ کہتا ہے کہ تم ان کو سنے جاؤ۔ مسیح نے انہیں جواب دیا میں تو
 ۳۳ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرنا ہو گناہ کا غلام ہے۔ اور وہم پرانک لکھ سینا
 ۳۴ بتا چکا ہے۔ میں کہتا ہوں۔ پس اگر میں اکلوا آزاد کر گیا تو تم تعجب آزاد ہو گے۔ میں
 ۳۵ جانتا ہوں کہ تم براہ کی نسل ہو لیکن تم میرے فعل کی نگرانی نہ کرو۔ میں کہتا ہوں کہ
 ۳۶ میرے غلام کی جگہ نہیں۔ میں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے وہی کہتا ہوں
 ۳۷ اور تم وہ جو تم نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے کرتے ہو۔ انہوں نے اس سے کہا

- کہا ہمارا باپ 'یہودی' سے اسے نہیں کہا اور تم ایسا م کے فرزند ہو جتنے تو نے یہودی
 کے سے نام کر لئے۔ پر تم مجھے قتل کیا چاہتے ہو جو ایسا شخص ہو کہ حق بات جو میری
 ۴۰ خدا سے سنی نہیں ہے یہ نہ دہم نہ نہیں کیا۔ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو وہ
 ۴۱ انہوں نے اس سے کہا ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے ہمارا باپ ایک یہودی ہے خدا سے
 ۴۲ نے اسے نہیں کہا اگر خدا ہمارا باپ ہوتا تو تم مجھے غریب مانتے کہونکہ میں خدا سے نکلا اور
 ۴۳ آیا ہوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا پر اسے مجھے بھیجا تم میری عبادت کیوں نہیں سمجھتے
 ۴۴ اس لئے کہ میں کلام حق نہیں کہنے۔ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو کہ نہ اپنے
 ۴۵ باپ کی بات اس لئے کہ وہ حق کریدہ تو شروع سے نہ مل خدا سے اپنی بات۔ شہید
 ۴۶ کیونکہ۔ میں سچائی نہیں کہ وہ جھوٹ کہتے ہو نہ اپنے ہی سے کہتا ہو کیونکہ وہ
 ۴۷ جھوٹا بدو جھوٹ کا بانی ہو۔ پر تم اس سب سے کہ میں سچ کہتا ہوں مجھ پر ایمان نہیں
 ۴۸ ملے۔ کون تم میں سے تمہارے گناہ ثابت کرتا ہو اگر میں سچ کہتا ہوں تم تمہارے ایمان نہیں
 ۴۹ نہیں لاتے۔ جو خدا کا جو خدا کی باتیں سننا تو تم اس لئے نہیں سننے کیونکہ تم خدا کے نہیں ہو۔
 ۵۰ تب یہودیوں نے جواب میں اس سے کہا کہ ہم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہو۔
 ۵۱ تیرے ساتھ ایک دیو ہو۔ یہودی سے جواب دیا یہ ہے ساتھ دیو نہیں ہر میں
 ۵۲ اپنے باپ کی بات کرتا ہوں اور تم یہودی سے عزتی کیسے ہو۔ اور میں اپنی
 ۵۳ بزرگی نہیں ڈھونڈتا ایک ہو جو وہوڈنا ہو اور حکم کرتا ہو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا
 ۵۴ ہوں اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ایک مرث کو برگزیدہ بھیجے گا۔
 ۵۵ تب یہودیوں نے اس سے کہا اسے ہم نے جانتا کہ تمہارے ایک دیو ہو اور ہم مرگیا
 ۵۶ اور انبیاء بھی اور تو کہتا ہو کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ایک مرث کا وہ
 ۵۷ نہ کیجے گا۔ کیا تم ہمارے باپ ابراہام سے بزرگتر ہو اور وہ مرگیا انبیاء بھی مر گئے تو

- ۱۰ یہ اسکی مانند ہوا کہ کہا میں دین چوں۔ پھر انہوں نے اس سے بہانہ ہی نہیں کیا۔
- ۱۱ یہ نہ کہ گھل گھس۔ اسے جو بیاہ کیا کہ ایک مرد نے جس کا نام ادریس بن جبرئیل کو مذہبی اور یہی شخصوں کا لائی اور مجھے یہ کہ سوا آدم سے جو جن میں جا اور رہنا
- ۱۲ میں جانتے ہوں یا اور بین ہوا۔ جب انہوں نے اس سے کہا کہ وہ کہاں ہوا اسے کہہ میں نہیں جانتا۔
- ۱۳ اسے جو پہلے ان جانتا تھا۔ اس نے اس سے کہے۔ اور جب کہ
- ۱۵ یہ سوچ۔ نے میں کو مذہبی اسکی انھیں کہ فی حق سب کا حق تھا۔ پھر انہیں
- ۱۶ یہ بھی اس سے پوچھا کہ اسے انہیں کیا اور بائیں اسے انہیں کیا کہ اسے
- ۱۷ میں انھوں کیسے ہی جانی میں یا اور بین ہوا۔ جب انہوں نے اس سے
- ۱۸ انہوں نے تو یہ یہ وہ نہ کہ انہوں نے نہیں کہہ سکتے تھے۔ ان کو نہیں
- ۱۹ مانتا۔ وہ اس سے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ ہر ایک اور انسان ایسے خوب۔ کہا اسے
- ۲۰ میں انہوں نے انہوں نے اس اندے شخص کو پھر کہا تو اسے حق میں جانے
- ۲۱ یہ تو انھیں کھو میں کیا کہنا ہوا وہ بولا کہ وہ ایک ہی ہے۔ پر یہودیوں نے یہ بات
- ۲۲ نہیں۔ ان سے وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک کہ انہوں نے۔ شخص کے ما باپ
- ۲۳ کو بین ہوا تھا بلایا۔ اور اسے پوچھا کہ کیا یہ نہ ہوا یا میں ہی جسے تم کہتے ہو انہوں
- ۲۴ یہ اور اچھا۔ وہ کہہ کر دھنسا ہوا۔ اس کے ما باپ نے جواب میں انہیں کہا
- ۲۵ ہم جانتے ہیں کہ یہ ہوا۔ یا اور یہ کہ وہ اندھا پیدا ہوا لیکن یہ ہم نہیں جانتے
- ۲۶ کہ وہ اب کیونکر دھنسا ہوا اس نے اسکی انھیں کھولی میں ہم نہیں جانتے۔ بلکہ
- ۲۷ اس سے پوچھ کر وہ اپنی آپ کہہ گیا۔ اسے ما باپ یہودیوں سے ڈرنے لگے۔
- ۲۸ انہوں نے یہ کہہ کیا کہ یہودیوں نے اسکا کیا تھا کہ اگر کوئی انکار کرے کہ اس

- ۱۔ جو نوع نہ نہ تے۔ ۲۔ کہ کیا جانو۔ ۳۔ اسے اس کے وہ باپ نے کہا کہ وہ بالغ
۴۔ ہو جس سے پوچھو۔ ۵۔ کہ اس شخص کو جو اندھا تھا پھر ملا کر کہا کہ خدا
۶۔ کی برکتی۔ ۷۔ کہ میں نے یہ وہ دیکھا تھا۔ ۸۔ کہ اس نے جواب دیا کہ میں
۹۔ نہیں جانتا۔ ۱۰۔ کہ میں نے یہ بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا۔
۱۱۔ ۱۲۔ کہ میں نے اس سے۔ ۱۳۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۱۴۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۱۵۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۱۶۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۱۷۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۱۸۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۱۹۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے
۲۰۔ کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس سے

۴۰ دیکھتے ہیں عیسائیں اور جو دیکھتے ہیں اندھے جو باؤں میں ساور فرسیدیوں نے جو اُس کے
 ۴۱ ساتھ تھے پہرہ باندھیں سنئے اُس سے کہا کیا تم ان بات میں - بے شع نے انہیں کہا
 اگر نہ سمجھتے ہوتے نہ پہچان سکتے نہ کہتے : ہاں دیکھتے ہیں اس لئے تمہارا
 انا ویتا ہم +

- ۱۶ چھا لڑیا میں ہوں اور چنوں کو پھانسا ہوں اور میری مجھے جانتی ہیں۔ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہے اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں اور میں بھٹیوں کے لئے اپنی جان بنا ہوں۔ اور میری اور بھی بھٹیوں میں ہیں جو اس بھٹیہ خانے کی نہیں موزور ہو کہ میں ان سے بچوں۔ اور وہ میری کو سنسنگی اور ایک ہی گلہ اور ایک ہی گلیا مولا۔ باپ مجھے سے بڑا کرتا تو کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اسے بھڑوں۔
- ۱۸ کوئی شخص نے مجھ سے یہ کہتا ہے کہ میں اسے باپ سے دیتا ہوں یہ اختیار ہو کہ اسے دوں اور یہ اختیار ہے کہ اسے بھڑوں یہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا۔
- ۱۹ تب میریوں کے ہتھ ان باتوں کے سبب پھر اختلاف ہوا۔ اور یہ سننے لگے کہ میں نے یہ باتا کر اسے اسکا ایک دیوہ اور وہ ٹری تو تم اسکی کہوں سننے ہو۔
- ۲۱ آوروں نے کہا یہ باتیں اسکی نہیں جس میں دیوہ کیا دیوانہ کی آنکھیں کھلی سکا ہو۔
- ۲۲ ہر وہ سلم میں تعبد کی عید ہوئی اور جاٹے کا موسم تھا۔ اور سچے بگل کے اندر سلجائی ہمارے پس پھر تاتھا۔ جب یہودیوں نے اسے آگھیرا اور اس سے کہا کہ تو کب تک جا رہا ہے کہ وہ میں کھینکا اگر تو سچ تو تو ہم کو صاف کہہ دے۔
- ۲۵ یسوع نے انہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا۔ رات نے یقین نہ کیا جو کام میں نے کیا ہے اس کے نام سے کرتا ہوں یہ میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم ایمان نہیں لائے کیونکہ جب میں نے تمہیں کہا تم میری جیادوں میں سے نہیں میری بھٹیوں
- ۲۸ میری اور تشریف لے رہا میں نہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں اور میں انہیں سمجھتا ہوں اور وہ کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ سکا۔ باپ جس نے انہیں مجھے دیا وہ سب سے بڑا ہے

باب ۹	روحنا	۳۳
۲۳	جو تعبد و خانہ سے خارج کیا جاوے۔ اس واسطے اسکے ماپ نے کہا کہ وہ	
۲۴	بالغ ہو۔ اس سے پوچھو۔ تب انہوں نے اس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ	
۲۵	خاک کی زری کر ہم جانتے ہیں کہ یہ مدد گنہگار ہے۔ اس نے جواب دیا اور کہا کہ	
	میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے۔ کہہ نہیں میں ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا	
۲۶	اب سینا ہوں۔ تب انہوں نے اس سے پھر پوچھا کہ کتنے تجھ سے کیا کیا کیونکر اس نے	
۲۷	یہی انھیں کھولیں۔ اس نے انہیں جواب دیا جس نے ذمہ نہیں اٹھایا کہا اور ہم نے	
۲۸	دستاویز پختہ چاہتے ہو لیا تم بھی سے شاگرد ہو گے۔ تب انہوں نے اسے	
۲۹	طاعت کی اور کہا تو اس کا شاگرد ہو۔ مریسے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے	
۳۰	موسیٰ کے ساتھ کلام کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے۔ اس شخص نے جواب	
	میں نہیں کہا اس میں تعجب ہے کہ تم نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے اور اس نے یہی	
۳۱	ہنکھس کھولی جس۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ گنہگار ہے۔ لیکن نہیں نشا۔ اگر کوئی خدا پرست	
۳۲	ہو۔ جسکی دینی پر ہے تو اسکی وہ شفت ہے۔ دنیا کے لئے وسعت کھولے ہیں انہیں	
۳۳	کہ جسے جہنم کے اندر سے کی انھیں کھولی ہوں۔ اور یہ وہ خدائی طوفان ہے جو	
۳۴	تو کچھ نہ کر سکتا۔ انہوں نے جواب میں اس سے کہا تو نہ بادل نہ آسمانوں میں پیدا ہوا	
۳۵	کیا ہم کو کھولنا ہے تب انہوں نے اسے خارج کر دیا۔ یسوع نے سنا کہ انہوں نے	
۳۶	اسے خارج کر دیا تب اس نے اسے پا کر کہا کہ خدا نے بٹے پہاڑوں کو تباہ کر دیا۔	
۳۷	اب میں کہا اے خداوندہ تو نے یہ کہ میں اس پہاڑوں کو تباہ کر دیا۔ یسوع نے	
۳۸	کہا تو نے تو اسے دیکھا ہے جو تجھ سے بولتا ہے یہی ہے۔ اس نے کہا کہ خداوندہ	
	میں ایمان نہ رکھتا ہوں اور اس نے اسے سجدہ کیا۔	
۳۹	تب یسوع نے کہا کہ میں اے اس کو ایمان نہ رکھتا۔ تب انہوں نے	

۴۰ دیکھتے ہیں بچپن میں جو دیکھتے ہیں مذہب پر جاویں۔ وہ فرسیدوں سے بڑا اس کے
 ۴۱ ساتھ تھے یہ بائبل میں سکھائے سے کہا گیا ہے ہمیں اذیت ہے۔ بیس نے انہیں کہیں
 اگر عزائم سے ہوتے ہیں تو یہ بچے نے مذہب پر نہیں بولے ہم دیکھتے ہیں اس کے
 مہاراجہ وارنٹ +

۱۰ باب میں نمبر ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک کے پچھتے ہیں ان میں
 ۲ پروچا کے مذہب سے ایسا ہے کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں وہ جو دیکھتے ہیں
 ۳ اس میں بچہ کو دیکھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں
 ۴ انسانی ہیں اور وہ اپنی محبتوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں
 ۵ وہ دیکھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں
 ۵ پروچا کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۶ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۷ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۸ پچھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں کہ وہ بچے کو دیکھتے ہیں
 ۹ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۱۰ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۱۱ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۱۲ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں
 ۱۳ ان میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں ان کے مذہب میں

۱۲ ... تب ... رو بہ رست کو گرجہ میں آئے تھے یہاں تک کہ یسوع پر سلام کیا
 ۱۳ ہو جو کہ نہ تو ان کا نام لیا اور نہ اس کے استقبال کی کھلی اور نہ بھاری خوش
 ۱۴ انداز کے وہ چونکہ ان کے نام سے نہ ہو نہ سر اٹھل کا بادشاہ اور نہ بین کپا لگی
 ۱۵ کا پتہ کیا ... یہ جب سب اگے گئے ... انھوں نے بھی نہ ٹھہر کر چھوڑا
 ۱۶ اور جس سے ... اسے نہ ... اسے نہ ... اسے نہ ... لیکن جب یسوع
 ۱۷ اپنے ہاں ... وہ ... یہ کیا کہ یہ ... ان کے من میں لکھی تھیں اور یہ کہ
 ۱۸ ... اسے ... یہ ... کیا ... تب ... ان کو اس کے ساتھ
 ۱۹ ... نے ... کہ ... سے ... میں سے ... تھا ... تھا
 ۲۰ ... وہ ... اسے ... استقبال ... ان کے ... اس نے
 ۲۱ ... یہ ... تب ... ان کے ... ان کے ... ان کے
 ۲۲ ... یہ ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے
 ۲۳ ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے
 ۲۴ ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے
 ۲۵ ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے
 ۲۶ ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے ... ان کے

- جس جگہ میں ہوں وہ اٹھا کر چلی۔ یہ بھی "انٹولی" میں ہی گذشتہ ایک تو باپ اسکی
- ۲۰ عزت اٹھایا۔ اب میری حالت خراب تھی۔ میں یہاں تک کہ باپ مجھے بس گھر میں
- ۲۱ سے چاہا لیکن میں نے اسکی مرضی سے کیا۔ اور باپ اپنے نام کو جلال بخشا۔
- ۲۲ وہیں آسمان سے آگ لگنے میں نے جلال بخشا۔ وہیں غصہ نکلا۔ تب
- لوگوں نے جو منہ نہ دیا یہ نہ شے کہا کہ وہ ایک جگہ رہا۔ وہاں ہفتے سے
- ۳ گولا۔ سوچ لے کر باپ آیا۔ یہاں یہ آواز یہاں سے نہیں ملتی تھی۔
- ۳۱ اب اسکی یاد میں یہ تھا کہ باپ نے کہا تھا کہ وہاں یہاں سے جو ہوں
- ۳۲ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۳۳ چلا دیا۔ وہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۳۴ کے ساتھ ساتھ یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۳۵ یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۳۶ کہ تو رہتا ہے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۳۷ جو یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- لوگوں کے فرزند ہیں۔ ان کے پاس نہیں ہیں۔ اور ان کے پاس نہیں ہیں۔
- ۳۸ اور اگرچہ اس نے ان کے دربار سے گئے۔ اور ان کے پاس پر ایمان
- ۳۹ نہ لائے۔ تاہم یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۴۰ کو کس نے نہیں کہا کہ وہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۴۱ نہ لائے کہ وہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۴۲ ہیں تاہم وہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۴۳ یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے
- ۴۴ یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے۔ اور یہاں سے یہاں سے

۴۲ باوجود اُس کے سرداروں میں سے بھی مہبت، اُس پر ایمان لائے گا۔ فریجوں کے
 ۴۳ باعث انہوں نے اقرار کر دیا کہ عبادت خانے سے خارج کئے جانے کیونکہ
 اُس زندگی کو جو انسان سے ہوتی اُس بزرگی سے جو خدا کی طرف سے ہوتی زیادہ
 عزیز جانتے تھے +

۴۴ یسوع نے بھار کے کہادو جو مجھ پر ایمان لانا ہی مجھ پر نہیں بلکہ اُس جہنم مجھے
 ۴۵ جیسا ایمان لانا ہو۔ اور وہ جو مجھے دیکھتا ہو میرے بھیجے واسے کو دیکھنا اور یہ ایمان میں
 ۴۶ نور ہو کے آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاوے وہ میرے میں رہے۔ اور اگر کوئی
 شخص میری باتیں نہ سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُس پر حاکم نہیں کرتا۔ جہنم میں رہنے
 ۴۷ نہیں تاکہ جہنم پر حکم کروں بلکہ اُس لئے کہ جہان کو بچاؤں۔ جو مجھے رد کرتا ہو اور
 میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کے لئے ایک حکم کرتا ہوں کہ وہ جہنم میں رہے کہتا ہو یہی
 ۴۸ اُس کو کھیلے گا۔ نہ بچاؤں اچھا۔ کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں کہا بلکہ باپ نے جس نے
 ۵۰ مجھے بھیجا مجھے زمانہ تاکہ میں کیا بولوں اور میں کیا کہوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا
 زمانہ ہمیشہ کی زندگی ہو جس کو مجھ کہیں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے کہا
 اُن میں رہتا ہوں +

۳۱ باب ۳
 ۱ یسوع نے پہلے کہ یسوع نے جانا کہ یہ اوقت آچھا ہو کہ اُس جہان سے
 باپ پاس حاذوں کو بھیجا وہ آئے۔ انہوں کو جو دنیا میں تھے پکار کر اتھاویا یہی آخر
 ۲ ایک بار کرنا رہا۔ اور جب شام کا کھانا چٹا لیا تھا شیطاں نے دشمنوں کے بیٹے پہنواہ
 ۳ اس کو پلٹے کے دل میں، اولا کہ اسے پڑنا ہے۔ یسوع یہ یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں
 میرے ہاتھ میں ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا ہوں۔ خدا کے پاس جاتا ہوں۔
 ۴ کھانے سے اٹھا اور اپنے کپڑے اتار رکھے۔ اور رومال بکھر لپی کمر میں باندھا۔

- ۵ بعد اسکے ایک باس میں پانی ڈھالا اور شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور کس پہنچا
۶ سے جو کمر میں بن جاتا پونچھے لگا پھر دشمنوں پہلے اس تک آیا تب اُسے اُس سے
۷ کہنا: خود وند تو میرے پاؤں دھو تا ہو۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا جو کہ میں کرتا
۸ ہوں اب تو نہیں جانتا۔ یہ اُسے جان لگا۔ بطرس نے اُس سے کہا نہ پ۔ یہ سے
۹ پاؤں کبھی نہ دھو دیں۔ یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے
۱۰ ساتھ تیرا ساتھ نہ ہوگا۔ دشمنوں پہلے اس نے اُس سے کہا کہ اے خداوند عظیم میرے
۱۱ پاؤں نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور نہ سچی۔ یسوع نے اُس سے کہا: وہ جو نہ بنا یا یا ہوا
۱۲ پاؤں دھونے کے محتاج نہیں ملے۔ یہ بابا وادہ پھر پال ہو بلکہ سب نہیں کیونکہ
۱۳ وہ تو اپنے پاؤں دھونے والے ہو جاتا تھا اس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو۔
۱۴ جب وہ انکے پاؤں دھو چکا تھا وہ اپنے کپڑے لئے تھے پھر چمچ لیا انہیں کہا اے خداوند
۱۵ ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا۔ تم مجھے اسناد اے خداوند کہا اے تو تم خود کہتے ہو کہ
۱۶ میں ہوں۔ پس جب کہ مجھ خداوند اور اسناد اے تمہارے پاؤں دھوئے تو نہیں
۱۷ بھی لازم ہو کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ۔ اس لئے میں نے تمہیں ایک نمونہ
۱۸ دیا ہو تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو۔ میں سے سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی
۱۹ آقا سے بڑا نہیں اور نہ وہ جو بھیو گیا ہو اپنے پیچھے والے سے۔ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے
۲۰ تو مایہ زل کرنے ہو تو مبارک ہو۔

- ۱۸ میں تم سب کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چننا ہو لیکن
یہہ چننا تاکہ نوشندہ پورا ہووے اُس نے جو یہہ سے سمجھ روئی لکھا تاکہ جو یہہ پر لات
۱۹ اٹھائی ہو۔ اب میں تم سے اسکے واقع ہونے سے پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ واقع ہوا
۲۰ اُسے تو تم میں سے کوئی نہیں ہی ہوں میں تم سے سچ کہتا ہوں وہاں کہ میں چننا ہوں

- قبول کرنا مجھے قبول کرنا ہو اور وہ جو مجھے قبول کرنا ہو اُسے جس نے مجھے قبول کرنا ہو۔
- ۲۱ کرنا ہو۔ یسوع یوں کہتے دل میں ٹھہرا اور گواہی دیے بولا میں تم سے سچ کہتا ہوں
- ۲۲ کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑو ہنگامہ۔ تب شاگرد شہسے میں ہوئے کہ اُس نے کسی بابت
- ۲۳ کہا ایک۔ وہ نہ دیکھنے لگے۔ وہ ایک شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار
- ۲۴ کرنا تھا یسوع کی چالنی کی طرف جھٹکا ہوا کھانے میں شامل تھا۔ تب بشمون بطرس
- ۲۵ نے اسے اشارہ کیا کہ وہ باہر نکلتے کہ وہ جبکی بابت اُس نے کہا کون ہے۔ تب
- ۲۶ اُسے یسوع نے سیدہ کی طرف زبا۔ نہ ٹھکے کہا کہ وہ وہ لوگوں سے یسوع نے جواب دیا
- ۲۷ جنت میں تو کہ کوئی نہ کرے۔ مینا ہوں وہی پرچہ اُس نے نوالہ دیکر لئے مہون کے بیٹے
- ۲۸ یہود وہ اسے پہچانی کو دیا۔ اور بعد اُس نوالہ کے شیطان اُس میں سایا تب یسوع
- ۲۹ نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو کرنا ہو جلد کر۔ پر اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسی
- ۳۰ نے نہ جاننا کہ یہ اُس نے اُسے کس لئے کہا کیونکہ بعضوں نے گمان کیا
- ۳۱ کہ اُس نے کہ یہود وہ کے پاس مقبلی بھی کہ یسوع اُسے یہ نہنا تھا کہ جو ہم کو خدا
- ۳۲ کے لئے دیکھا۔ ہر مولے باہر کہ خدا جو کو کچھ دے پس وہ نوالہ لیکر فی الفور نکلا اور رفتاری
- ۳۳ جب وہ سینگ یسوع کے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا۔ خدا نے اُس کے
- ۳۴ باعث جلال پایا۔ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو تو خدا سے بھی اپنے ساتھ
- ۳۵ جلال لے گا اور اُسے فی الفور جلال دیکھا۔ اسی سچو میں مقبلی دیکھا تھا کہ
- ۳۶ ساتھ ہوں تو مجھے ٹھونڈو دے اور جیسا کہ میں نے یہودوں سے کہا تھا یہاں
- ۳۷ میں جانا ہوں تم نہیں آسکتے ویسا اب میں نہیں بھی کہتا ہوں۔ میں نہیں
- ۳۸ ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک۔ وہ سے سے مقبلی کہ جیسا میں نے تم سے

محبت رکھی اپنے ہی قوم بھی پاک ہو جائے سے محبت رکھو۔ اس سبب جنگ ۳۵
 کہ تم میرے شاگرد ہو۔ الیہ تعالیٰ میں تبت رکھو۔

۳۶ ششہ نہ پڑے۔ اس سے کہا اچھا دیند تو کہیاں جاتا ہے مسیح نے گئے
جواب دیا میں جس جاتا ہوں وہاں میرے پیچھے آئیں گے کہنا برکات کو میرے
۳۷ پیچھے آؤ گا پطرس نے اسے کہا اے خداوند میں بہت پیچھے کیوں نہیں آسکتا
۳۸ میں تیرے لئے اپنی جان دوؤں۔ مسیح نے اسے جواب دیا کہ تیرے لئے
اپنی جان دیکھا میں نہ ہوں کسی سچ کہتا ہوں کہ میں جانا نہ دیکھا جب تک کہ میں تم
میرا انکار نہ کرے +

تہا رادل نہ گھبراے تم جا۔ یا ان اے مجھ کو بھی ایمان لاؤ میرے
 باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں نہیں کہنا میں مانا ہوں تاکہ تم باپ سے
 لئے جاگیر کروں ورنہ حال میں مانا و تمبا۔ اے مجھ کو تیار کیا تو میرے
 آؤنگا و نہیں اپنے ساتھ لونگا مالہ بہار، یہاں تم محرم ہو۔ اور چاہا میں جانا
 ہوں تم جانے ہو اور راہ بھی جانتے ہو۔ عوامے اے کہا عواہ اور ہم نہیں جانتے
 کہ کو کہاں جانا ہو اور ہم کس راہ کو جان سکیں۔ یہ جہاں اے کہا راہ تو تین
 اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے یاں نہیں سکتا۔ اگر تم
 مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور اب تم اے جانتے ہو اور اے دیکھا
 ہو۔ فیلبوس نے اے کہا عواہ اور باپ نہیں دیکھا کہ ہمیں کافی ہو لیجئے
 اے کہا اوفیلیوس میں اتنی مدت تہا۔ اے ساتھ ہوں اور لوٹنے مجھے نہ
 جانا جس نے مجھے دیکھا اے باپ کو دیکھا ہو اور کوئی نہ کہتا ہو کہ باپ کو ہمیں دیکھا کیا تو نہیں
 نہیں کہنا کہ میں باپ میں ہوں، راہ مجھ میں یہیہ یا میں جس میں نہیں کہتا ہوں میں آپ سے

- ۱۱ نہیں بننا لیکن باپ جو مجھ میں بیٹا جو وہ یہہ کام کرنا ہو میز باٹ اچھیں کر کے ہیں
 باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہو اور میں باپ کے سبب مجھ پر ایمان لائی۔
- ۱۲ میں نے اسے سچ سچ کہتے ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لانا ہو میں کام جو میں کرنا ہوں وہ بھی
 کرے گا اور ان سے بھی ہے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ
- ۱۳ علم یہ نام سے مانگو گئے ہیں وہی روٹھا لگے باپ بیٹے میں جلال پاوے گا اگر تم میرے
 نام سے کچھ مانگو گئے تو میں وہی کروں گا۔
- ۱۴ اور جو مجھے پیار کرتے ہو تو میرے ناموں پر عمل کرو۔ اور میں اپنے باپ سے دعا
 کروں گا اور وہ تمہیں دو۔ اسی دنیا اور اسی دنیا کے ہوشیار سے ساتھ رہے۔
- ۱۵ ایسے روح حق جسے دنیا مانس نہیں اس میں ایمان نہ کرے نہ دیکھتی ہو اور نہ اسے جانتی
 تو لیکن تم اسے جانتے ہو اور نہ وہ دنیا اس ساتھ نہ بی ہو اور تم میں ہو دیگی۔
- ۱۶ میں نہیں متنبہ ہو چکا ہوں تمہارے پاس آنا۔ اب تمہاری دیر ہو کر رہنا مجھے
 پھر نہ دیکھ سکیں۔ چنانچہ میں نے اس لئے کہ میں جاتا ہوں تم بھی چلو گے۔ اس روز
- ۱۷ تم جالو گے کہ میں باپ میں اور تم مجھ میں اور میں تم میں ہوں جس پاس میرے حکام ہیں
 اور وہ آپر عمل کرتا ہو وہی جوت مجھ سے ملتا ہو وہ جو مجھ سے محبت رکھتا ہو میرے باپ
- ۱۸ کا پناہ راستہ گا اور میں اسے پیار کروں گا۔ اپنے قتل اس پرنا کر ڈنگا۔ یہود اہ نے نہ وہ
 اسکر پوٹی تھا اسے کہا اے خداوند یہہ کہو کہ یہ کہو کہ تو آپ کو جو پناہ پناہ چاہتا ہو اور وہ پناہ
- ۱۹ نہیں۔ یہ سچ نہ جواب میں اسے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا
 اور میرے باپ اسے پیار کرے گا اور ہم اس پاس آؤں گے اور اس کے ساتھ رہیں گے جو مجھے پیار
- ۲۰ نہیں کرتا یہ میرے کلام پر عمل نہیں کرنا اور یہ کلام جو تمہیں سننے ہو وہ دنیا کا نہیں بلکہ باپ کا ہے
 مجھے بھیجا ہو۔ میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ کہی ہیں۔ میں نے تم سے یہہ باتیں کہی ہیں

۱۰. منیرالاجور روح قدس پرست۔ یہ نام سے بھی پکارا دہی نہیں سب چیزیں کھلا لگوگا اور سب باتیں جو کچھ کہیں گے نہیں کہیں ہیں نہیں یاد دلاؤ لگوگا۔ سلام غم توگوں کے
۱۱. لئے چھوڑے جانا ہوں اپنی سلاستی میں نہیں دیتا ہوں نہ جس طرح سے کہ دنیا
۱۲. دیتی ہو میں نہیں دیتا ہوں منہا۔ اول نہ کلیات اور نہ دوسرے تمام چاہوں کہ میں
۱۳. تم کو کہہ سکوں کہ میں جانا ہوں اور تم پاس چھو آنا۔ اے غم مجھے پیا۔ کہتے تو غم یہ اس
۱۴. کہنے سے کہ میں باپ پاس جانا ہوں۔ شش بہت کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے۔
۱۵. اب میں نے نہیں آسکے۔ اقع۔ دے نے سے پیشہ کہا ماکہ تیب۔ وہ قریب سے آئے تو تم
۱۶. اجمان لاؤ۔ بعد اُسکے میں تم سے بہت کلام۔ کرونگا اسلئے کہ راجہ جان کا راز آتا ہو
۱۷. اور مجھ میں اسکی کوئی چیز نہیں۔ یلین س کاٹھ سے کہ نہ نیا جانے۔ میں باپ سے محبت
۱۸. رکھتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے۔ مادیا میں دوسرا بھی کرتا ہوں اچھوٹا ہے عیسائی
۱۹. میں سچے انکو کا۔ خست جو رہا۔ یہ باپ باغبان ہو جو ڈالی مجھ میں مسوہ نہیں
۲۰. لاتی وہ کسے جھانٹ ڈالتا ہو۔ یہ ایک جو مسوہ لاتی وہ آتے صاف کرتا ہو تاکہ وہ
۲۱. زیادہ زیادہ لاوے۔ اب تم اس کام کے سبب جو میں نے نہیں کہا پاک ہو
۲۲. مجھ میں قائم ہوا اور میں تم میں جس طرح کہ ڈالی آپ سے مسوہ نہیں لا سکتی
۲۳. مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو اسی طرح تم بھی نہیں گھر کے باغ میں قائم
۲۴. ہو۔ انگور کا درخت میں ہوں مٹاؤ البتہ ہو وہ مجھ میں قائم ہوتا ہو اور میں اس میں
۲۵. وہی بہت مسوہ لانا ہو کہ نہ مجھ سے خدا قائم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہیں
۲۶. تو وہ ڈالی کی طرح جھینک۔ یا ماما ہو اور وہ کہہ جانا ہو لوگ انہیں بٹورے ہیں لوگ میں
۲۷. جھونکتے ہیں اور رے جل جانی ہیں۔ اگر تم مجھ میں قائم اور میری باتیں تم میں
۲۸. قائم ہو دوں تو جو چاہو گے۔ انگور کے اور مٹھا رہے لئے وہی ہوگا۔ میرے پاپا بھول

- ۹ اسی سے ہو کہ تم بہت سیوہ و وسو تم میرے شاگرد ہو گے۔ جیسا باپ نے مجھے
- ۱۰ یا کر کیا ویسا ہی میں نے تمہیں یا کر کیا تم میری محبت میں ثابت رہو۔ اگر تم میرے
- ۱۱ حکموں پر عمل کرو تو تم میری محبت میں قائم ہو گے جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے عمل
- ۱۲ پر عمل کیا، اور اس کی بات میں نہ رہو۔ میں نے یہہ باتیں تمہیں کہیں تاکہ یہی خود میں
- ۱۳ بنی رہے اور تمہاری خوشی کامل ہو۔ یہ حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تمہیں یا کر کیا، تم جو
- ۱۴ ایک دو سے کر لیا کرو۔ کوئی شخص اس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے
- ۱۵ بد دوستوں کے لئے۔۔۔ جو کچھ کہ میں نے تمہیں بتایا اگر تم بد دوست میرے دوست ہو
- ۱۶ بنے۔۔۔ میں تمہیں خدا، منہ پر کھانا نہ بخاؤں نہ میں جانتا ہوں کہ اس کا بدلہ دیا جائے، بلکہ
- ۱۷ میں نے تمہیں راستہ دکھایا ہے۔ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سنی ہیں
- ۱۸ میں نے تمہیں بتا دیں۔ اس لئے مجھے نہیں ٹھیک، بلکہ میں نے تمہیں بچا دیا اور تمہیں
- ۱۹ قتل کر دیا ہے کہ تم خدا کو اور میرے والد کو دیکھتا رہو۔ یہ وہ باقی رہے تاکہ تم میرا نام نیکی کے
- ۲۰ بابت مانگو وہ تمہیں دیں۔۔۔ میں تمہیں یہہ باتیں فرماتا ہوں کہ تم ایک، وہ سے
- ۲۱ نوپنا رہو۔ کہ دنیا تم سے بدنی رہتی بدو تم جانے کہ اس سے تم سے آگے مجھ سے
- ۲۲ دشمنی کی۔ اگر تم دنیا سے پوئے نہ دنیا۔۔۔ میں کو پناہ کرتی لیکن اس سے کہ تم دنیا
- ۲۳ سے نہیں بچو میں نے تمہیں دنیا سے بچنے کا حکم دیا اس واسطے، کیا غرت، دشمنی
- ۲۴ کرتی ہو اس بات کو جو میں نے تم سے کہی ہو کہ وہ کوئی اور نہ ہے خداوند ہے جو
- ۲۵ نہیں جب انہوں نے مجھے ستا ہوا وہ نہیں جانتے، دیکھو اگر انہوں نے یہ سے
- ۲۶ کہ نہ وہ مانو تو نہ تمہارا بھی مانیکے۔ میں یہہ سب کچھ میرے نام کے سبب کہ
- ۲۷ میں نے انہیں نہ مانے کہ جس نے مجھے بھیجا ہی نہیں جانتا۔ اگر میں آیا ہوں تاکہ انہیں نہ کہتا تو کیا
- ۲۸ گناہ نہ جو تالین بن بن پاس آگئے گناہ کا ہذرہ نہیں۔۔۔ جو مجھ سے بدو کہ نہ باجی

- ۱۴ تو وہ نہیں ساری سچائی کی راہ بتا دی اس لئے کہ وہ اپنی ایک ہی ایکجی جو کچھ وہ شکیلی
سوکھیگی اور بتیں بندہ لیجیں دیگی۔ وہ میری بزرگی کرے گی۔ اس سے کہ وہ میری
- ۱۵ چیزوں سے پاویگی اور نہیں دکھا دیگی۔ سب چیزیں جو باپ نے میں میری میں سے
۱ میں نے کہا کہ وہ میری چیزوں سے لیکر اور نہیں دکھا دیگی۔ تھوڑی دیر اور مجھے نزدیک
۲ اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھو گے کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ تب اس کے
بھنے شاگردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے۔ وہ ہمیں کہتا ہے۔ تھوڑی دیر اور مجھے
۳ نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو گے۔ یہ وہ اس سے کہ باپ باپ
جائے ہوں۔ پھر تمہوں نے کہا یہ کیا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ یہ تھوڑی دیر اور پھر مجھے
۱۸ کہ وہ کیا کہتا ہے۔ یہ یسوع نے جاننا کہ یہ پتہ میں سے ہے۔ اس سے کہ
۱۹ تب انہیں کہا کہ آپس میں اسلی بابت پوچھتے تو یہ میں نے کہا کہ تھوڑی دیر
۲۰ اور تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو گے۔ میں تم سے سچ
کہتا ہوں۔ تم ہو گے۔ وہ زمانہ رونے پر نہ پائے۔ جو کی درگاہ میں ہو گے۔ لیکن
۲۱ تھا۔ تم خوش ہو جاؤ گی۔ جب عورت جتنے لگتی ہو تو غلین ہوتی ہو اس لئے کہ
اسکی لٹھی پہنچی لیکن جب لڑکا اپنی ماں سے خوشی سے نہ دیکھا اس لیے اس کی
۲۲ پیدا ہوا اس درد کو پہچاننا نہیں سکتی۔ پس تم بے غم ہوں۔ تم میں سے پہچاننا
۲۳ اور تب وہ انہیں سچ کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ میں نے تم سے کہیں نہ سچا۔ وہ تم سے
تم سے کہتا ہے۔ میں نے تم سے سچ کہتا ہوں جو کچھ تم میرا نام کہتے ہو باپ
۲۴ سے کہتے ہو۔ وہ کہتا ہے۔ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے
۲۵ کہتا ہوں کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے
۲۶ کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے تم سے کہتا ہوں کہ میں نے

۱۰۔ یہ ہے کہ ہم سے ماکھ لے، میں نہیں ہوں کہنا کہ میں باپ سے تمہارے لئے
 ۲۰۔ زیوست روٹھا۔ اس لئے کہ باپ تو یہی نہیں پاتا کہ کیونکر تمہارے لئے مجھے پاتا کیا
 ۲۰۔ او ایوان لائے کہ وہ میں خدا سے نکلا ہوں۔ میں باپ سے نکلا ہوں تو میں باپ ہوں
 ۲۹۔ چھوٹا بنانے نصرت ہوتا اور باپ پاس بنا ہوں۔ اس کے شاگردوں نے اسے کہا
 ۳۰۔ جو نہ نونان ہوتا، اور تیش میں نہیں کہتا۔ اب ہم جانتے ہیں کہ تو سچ ہے
 ۳۱۔ جاننا، اور تیناچ نہیں کہ کوئی نصرت سوال لے اس سے ہم ایمان لے کر تو
 ۳۲۔ خدا سے نکلا، تو یسوع نے انہیں جواب دیا کیا اب تم ایمان لائے ہو دیکھو کہ ٹی
 ۳۳۔ آئی، ملکہ آئی، تمہارے پاس یہ اندوہ ہے کہ یہ دیکھا اور تم مجھے کیلا چھوڑ گئے
 ۳۴۔ تو بھی میں کیلا نہیں کرتا۔ یہ ہے کہ تمہارے پاس ہے تمہیں ہے۔ تمہیں نہیں
 ۳۵۔ تا کہ تم مجھ میں ایمان پاؤ تو تمہارا میں بہت اٹھو وے۔ لیکن خطاط مع لکھو کہ میں
 ۳۶۔ لئے دنیا کو جیتا ہوں۔

۱۰۔ دے لے یہ باتیں، ماہر اور اپنی تھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور
 ۲۰۔ کہا، وہ باپ لایا، اپنے بیٹے کو جلال بخشا کہ نہ ابنا بھی فخر جلال بخشا۔
 ۳۰۔ یہ فرشتے تھے۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا
 ۳۱۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا
 ۳۲۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا
 ۳۳۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا
 ۳۴۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا
 ۳۵۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا
 ۳۶۔ وہ اپنے اپنے روئے والے وہاں سب کو ہمیں لئے آئے جتنا

- ۸ کلام پچس یا ہو۔ اب انہوں نے بنا ہوا یہ سچپنہ میں جو توٹے تھے۔ میں
- ۹ تیری طرف سے ہیں۔ اس لئے کہ میں نے وہ منہ جوڑا ہے مجھے۔ بہت نہیں
- ۱۰ دیتے ہیں اور انہوں نے انہیں بول کیا اور زمین جانا کہ میں تجھ سے جگہ ہوں اور
- ۱۱ سے ایمان ملائے ہیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہو۔ میں انکے لئے اس کرتا ہوں میں نے
- ۱۲ کے لئے نہیں مگر کئے جنہیں تو نے مجھے دیا ہوا من کرتا ہوں کہ وہ تیرے
- ۱۳ ہیں۔ اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے میرے ہیں وہ ہیں ان کے برائی
- ۱۴ پانا ہوں۔ میں دنیا میں آگے نہ بڑھ سکا۔ یہ دنیا میں ہیں اور میں تمہارے آنا
- ۱۵ ہوں اور تو اس پر اپنے ہی نام سے انہیں جمع نہیں تو نے مجھے نبی بنا دیا ہے
- ۱۶ تاکہ وہ ہر طرح ایک ہو جو ہیں۔ بہت تاکہ میں ان کے ساتھ نہ بنائیں تھا
- ۱۷ تب نام میں نے تیرے۔ وہ انہی مخالفت کی بنا پر ہیں مجھے وہ ہیں ان کے
- ۱۸ انہی کو بھیانی کی رہی ہوئی نہیں ہے۔ مالت کے فائدہ۔ بلاک نہیں ہے۔ انہی کو
- ۱۹ پورے۔ اور یہ ہیں تجھ پر انہوں نے یہ ہیں وہ ہیں انہیں میں نے یہ ہیں
- ۲۰ خوشی نہیں کا۔ جو رہے ہیں انہی کلام انہیں دیا اور دیا۔ انہی کے لئے
- ۲۱ کیسیا جس دنیا کا میں وہ ہے بھی کیا لئے نہیں ہیں۔ میں یہ ہے جس کا
- ۲۲ کہ تو نہیں دنیا میں سے تمہارے یہ ہے تو نہیں ہے۔ یہ ہے جس کا
- ۲۳ میں دنیا کا نہیں ہوں وہ بھی کیا لئے نہیں ہیں۔ انہیں ایسی سچائی سے ہلکے
- ۲۴ یہ کلام سچائی ہے۔ جس طرح تو نے مجھے کیا یہ ہیں انہی کے لئے کیا ہے مجھ پر
- ۲۵ اور کئے واسطے میں اپنی تقدیس آدابوں تاکہ وہ بھی سچائی سے تقدس میں ہیں
- ۲۶ وہ انہیں کے لئے نہیں مگر انکے لئے بھی جو انکے کلام سے مجھ پر انہی کے لئے
- ۲۷ انہوں نے یہ ہے سب انہی کے لئے تو یہ ہے مجھ میں اور میں تجھ میں وہ ہے بھی

- ۲۲ بڑی بدلتا رہتا تھا۔ ان دنوں یہاں سے لڑنے کے لئے بھیجا ہوا اور وہ جلال کو لے کر
 بھاگ کر چلا گیا۔ میں نے یاد کیا کہ وہ ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے۔
 ۲۳ میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے اور کہہ دیا جائے کہ
 ان دنوں یہاں سے لڑنے کے لئے بھیجا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا ہے۔
 ۲۴ میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے اور کہہ دیا جائے کہ
 میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے اور کہہ دیا جائے کہ
 ۲۵ میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے اور کہہ دیا جائے کہ
 میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے اور کہہ دیا جائے کہ
 ۲۶ میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک ہونے کے بعد سے کہیں گیا ہے اور کہہ دیا جائے کہ

یہاں سے لڑنے کے لئے بھیجا ہوا ہے۔

- ۱ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۲ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۳ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۴ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۵ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۶ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۷ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۸ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۹ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
 ۱۰ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ

- ۱۱۔
۱۲۔
۱۳۔
۱۴۔
۱۵۔
۱۶۔
۱۷۔
۱۸۔
۱۹۔
۲۰۔
۲۱۔
۲۲۔
۲۳۔
۲۴۔
۲۵۔
۲۶۔
۲۷۔
۲۸۔
۲۹۔
۳۰۔
۳۱۔
۳۲۔
۳۳۔
۳۴۔
۳۵۔
۳۶۔
۳۷۔
۳۸۔
۳۹۔
۴۰۔
۴۱۔
۴۲۔
۴۳۔
۴۴۔
۴۵۔
۴۶۔
۴۷۔
۴۸۔
۴۹۔
۵۰۔
۵۱۔
۵۲۔
۵۳۔
۵۴۔
۵۵۔
۵۶۔
۵۷۔
۵۸۔
۵۹۔
۶۰۔
۶۱۔
۶۲۔
۶۳۔
۶۴۔
۶۵۔
۶۶۔
۶۷۔
۶۸۔
۶۹۔
۷۰۔
۷۱۔
۷۲۔
۷۳۔
۷۴۔
۷۵۔
۷۶۔
۷۷۔
۷۸۔
۷۹۔
۸۰۔
۸۱۔
۸۲۔
۸۳۔
۸۴۔
۸۵۔
۸۶۔
۸۷۔
۸۸۔
۸۹۔
۹۰۔
۹۱۔
۹۲۔
۹۳۔
۹۴۔
۹۵۔
۹۶۔
۹۷۔
۹۸۔
۹۹۔
۱۰۰۔

۳۶ حوالے کیا تو نے کیا کہا ہے۔ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت اس جہان کی

نہیں اگر میری بادشاہت اس جہان کی ہوتی تو یہ بے نوکر طرائق کو دے گا کہ میں یہودیوں

۳۷ کے حوالہ کیا جانا پڑے یہی بادشاہت یہاں کی نہیں ہے۔ تب پطلموس نے اسے کہہ

کیا تو بادشاہ ہر یسوع نے جواب دیا کہ جیسا آپ فرماتے ہیں بادشاہ ہوں میں ایسے

پہلے ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں سچو کوئی کہ حق سے ہو میری

۳۸ آواز سننا ہے۔ پطلموس نے سے کہا کہ حق کیا ہے کہ کہنے کے چھ یہودیوں پاس باہر گیا

۳۹ اور انہیں کہا میں اس کا کچھ قصور نہیں پانا۔ سو تمہارا دستہ و زبرد کہ میں فسق میں تھا۔

نے ایک کو محسوس کر دیا کہ تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ

۴۰ کو چھوڑ دوں۔ تب ان سبوں نے پھر چلائے کہا نہ سکو نہیں بلکہ تیرا اس کو پر تیرا سب بڑا تھا۔

۴۱ تب پطلموس نے یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے۔ سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج

۴۲ سج کے آگے سے سر پہنچا اور اسے ارغوانی پوشاک پہننے کے کہا۔ اسی یہودیوں کے

۴۳ بادشاہ سلام اور انہیں نے اسے لہانچے مارے۔ تب پطلموس نے پھر باہر جانے کے

نہیں کہا کہ ذخیرہ میں سے تم پاس باہرے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اس کا کچھ

۴۵ قصور نہیں پانا۔ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے

۴۶ باہر آیا اور پطلموس نے اسے کہا دیکھو اس شخص کو۔ سو جب مردانہ کاموں پہنچا

۴۷ نے اسے۔ دیکھا تو چلائے کہا کہ صلیب دے صلیب دے۔ پطلموس نے انہیں کہا

۴۸ تمہیں سے لو کہ صلیب دو کہو کہ میں اس میں کچھ قصور نہیں پانا۔ یہودیوں نے اسے

جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور تمہاری شریعت نے مطابق وہ قتل کیا

۴۹ ہوا اس لئے کہ اسے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔

۵۰ جب پطلموس نے یہ بات سنی تو زیادہ ڈرا۔ اور دیوان خانہ میں پھر اٹھانے کے

- ۱۰ یسوع سے کہا تو کہاں کا بیڑا ہے۔ نے اُسے کچھ جواب نہ دیا تب پلاطس نے اُسے
کہا کہ تو جتے نہیں رہا کیا؟ نہیں بلکہ مجھے اختیار ہے چاہوں تو تجھے صلیب
دوں اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں۔ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہ تجھے اوپر سے
دیا نہ جائے تو مجھے پر تیر کچھ نہیں رہے ہوتا۔ جس نے مجھے یہ کہنے دیا اس کا نام
زیادہ ہو۔ اُس وقت پلاطس نے چاہا کہ اُسے چھوڑ دے۔ یہودیوں نے چلا کر
کہہ کر کہ یوہانس مر کو چھوڑ دینا یہودیوں نے فریاد کیا کہ خواہ نہیں جو کوئی اپنے متین بادشاہ
کو چھوڑ دے۔ تیسرا مخالف ہوتے بولنا شروع کیا۔

- ۱۳ بالآخر یہودیہ مارتنس کے یسوع کو رہا کر دیا اور اُس مقام میں جج پورٹرو اور عبدانی میں گھنایا
کہا کہ بیڑا ہے۔ اور فیصلہ کیا کہ یسوع کی تیاری کا دن تھا اور چٹے کھنٹے کے نزدیک تھا
۱۴ پھر اُسے یہودیوں کو کہا کہ چھوڑ دینا بادشاہ۔ تب وہ چلا آئے کہ بیجا بیجا اُسے
صلیب دے پلاطس نے انہیں کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دے دوں؟
۱۵ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ اُسے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔ تب اُسے
۱۶ اُسے والے کہ اُسے صلیب دے جاؤ۔ اور اُسے یسوع کو پکڑ کے لے گئے۔ یہودیہ
۱۷ صلیب اٹھائے ہوئے اس حکم کو جو وہ پریس بے تمام کہتا تھا جس کا ترجمہ ہونی
۱۸ میں اٹھنا ہو کر گیا۔ ہاں انہوں نے اُسے درختوں کے ساتھ دو اور صلیب پر
کھینچا پھر ان میں ایک ایک اور یسوع کو پتھ میں +

- ۱۹ اور پلاطس نے ایک کتاب لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہ ہے تھا کہ
۲۰ یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔ اُس کتاب کو میت سے یہودیوں
نے پھینچا۔ اُس کے بعد وہ مقام یہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا اور
۲۱ بڑی اور لمبی اور پتھریں میں تھا۔ یہودیوں کے سوا یہودیوں نے پلاطس کو کہا

۳۵ فی الذرئیں سے لہو اور بانی نکلا۔ اور جس نے یہہ دیکھا تو اسی دی اور تاسیٰ کو اہی سچی
 ۳۶ ہو اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ ایمان لائے کیونکہ یہہ باتیں یہودیوں کے نوشتہ یورا
 ۳۷ جو دے کہ اٹکی لونی تاسیٰ توڑی نہ جائیگی۔ اور پھر دوسرے نوشتہ میں یہودیوں کا ہجو
 کہ دے س ریت نہیوں نے مجھ پر نظر کر چکے +

۳۸ اور بس اُس کے یوسف اور یقیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے بارے
 پر پوشیدہ جس پلاطوس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش کو بیجا دے اور پلاطوس نے
 ۳۹ اجازت دی مگر وہ اسے یسوع کی لاش لے گیا۔ اور تو دوسرے بھی جو یہیلیس سے پاس
 ۴۰ رات کو گیا تھا آیا اور یہاں سپر کی شکل قرار دے دیا۔ پھر انہوں نے یسوع کی
 لاش اپنے سوئی ٹیپ میں خوشبو یوں کے ساتھ جس طرح سے کہ دفن کرتے ہیں
 ۴۱ یہودیوں کا دستور یہ تھا کیا۔ اور وہاں جس جگہ کہ اسے مصیبت دی گئی تھی ایک باغ
 ۴۲ تھا اور اس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کہہ بی۔ فی زوہ گیب تھا سو انہوں نے یسوع
 کو یہودیوں کی قبر میں لے دیا۔ باعث وہاں رہا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی +

۲۰ باب ہفتے کے بعد وہ مریم مگدالینی کے ایک گھر میں رہا یہودیوں کا قبرستان اور پھر کو قبر
 ۲ سے بالا ہوا دیکھا۔ تب وہ غصہ منو بیٹھ اس اور اس دوسرے شاگردوں سے یسوع
 ۳ یار لڑتا تھا وہ ٹری آئی اور انہیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور یہ نہیں
 ۴ جانتے کہ انہوں نے اسے کہاں ہے۔ یہ پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلتے اور قبر کی طرف
 ۵ تھے پہنچے وہ دھڑکے دوڑے یہہ دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ کر پہنچا اور قبر
 ۶ پر پہنچے پہنچا۔ آتے تھے کہ سوئی قبر پر پڑے پچھریہ نہ رہ گیا۔ تب انہوں نے پطرس
 ۷ اس کے پیچھے پہنچا اور قبر پر گئے اندر گیا اور سوئی قبر پر پڑے ہوئے دیکھے۔ اور
 ۸ وہ رومال جس سے اس کا سر بندھا تھا اُن سوئی کپڑوں کے ساتھ نہیں

- ۸ پر مجبور ہوتا ہوا ایک جگہ ٹپڑا دیکھا۔ تب دو سرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اُٹھ گیا اور
- ۹ دیکھ کے تعجب سے بے ہوش ہو گیا۔ کونہ کونہ جھانک کر نہ جانتے تھے کہ مردوں میں سے
- ۱۰ اُس کا جی ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ جب وہ شاگرد اپنے اپنے گھر گئے۔
- ۱۱ لیکن مریحہ باہر قبر پر روٹی کھا رہی اور روتے ہوئے جبکہ قبر میں عجیبے کی گھنٹی
- ۱۲ نو دھنسنے سے پید پوٹال میں ایک کو سر ہانٹے اور دوسرے کو پاتیلے جہاں یسوع
- ۱۳ کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھے۔ جنہوں نے اُسے کہا اے عورت کو گھبراہٹ نہ ہو اور اُسے
- ۱۴ کہیں کہا اس لئے کہ وہ میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتی کہ وہ کہاں گئے۔
- ۱۵ اُسے کہاں دیکھا۔ جب وہ یوں کہہ چکی تو پیچھے پھر سی اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔ اور پھر پانچواں
- ۱۶ وہ یسوع نے اُسے کہا اے عورت! تو یہاں روتی ہو کس کو ڈھونڈتی ہو اُس نے
- ۱۷ اُسے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ
- ۱۸ اُسے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ
- ۱۹ اُسے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ
- ۲۰ اُسے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ
- ۲۱ اُسے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ
- ۲۲ اُسے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کہا کہ

۱۳ اور کہہ کر تم روح قدس کو بلو۔ جیسے تمہاری ہمتوں کو تمہارے گناہ غشتہ جاتے ہیں جنہیں تمہاری ہمتوں نے جیتنے کا بیج ڈالا ہے۔

۱۴ اور جبکہ ان باریوں میں سے ایک جس کا لقب درموس تھا یسوع نے آتے وقت اپنے ساتھ نہ تھا۔ تب تو شاگردوں نے کہا کہ تمہارے خداوند کو کبھی یہودیہ آئے انہیں کہا جب تک کہ میں اپنے باپ کے ساتھ میں کیلوں کے نفعان نہ دیکھوں اور کیلوں کے نشانوں میں اپنی آگلی شالیں درپے ہونے کو نہ دیکھوں پہلوں میں بھی نہ دیکھوں تو میں کوئی شاکہ نہ کر سکتا ہوں۔

۲۶ مگر میرے بعد جب اسے سنا یہ چھوڑا۔ پھر وہ اپنے ساتھ تھا اور دروازے پر

۲۷ بند ہوئے ہوئے بیٹھ آیا اور چچ میں کھڑا ہو کر بولنے لگا۔ پھر وہ اپنے گھونٹا کو کہا

کہ اپنی نعلی یا اس ملا اور میرے ہاتھوں کو دیکھو۔ بنا ہاتھ پاس نہ اور اسے میرے

۲۸ ہاتھوں میں ڈال اور تم ایمان نہ ہو بلکہ ایمان لا۔ تمہارے جو ہاتھ ہیں اُسے باریک دیکھو

۲۹ خداوند اور اسی سے خدا۔ یسوع نے اسے کہا اور عرض کیا اسے کہ تو نے مجھے دیکھا تو ایمان لا یا تو مبارک ہے میں جنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے۔

۳۰ اور بہت سے نورجوت جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے

شاگردوں کے سامنے دکھائے۔ لیکن یہ لکھے گئے تھے تاکہ ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خدا

کا بیٹا ہے اور تاکہ تم ایمان لا کے اس کے نام سے زندگی پاؤ۔

۳۱ اور بعد اس کے یسوع نے پھر اپنے تین درویشوں کے کہ ان کے پرانے شاگردوں کو

دکھایا اور ان میں سے ایک جو کہ شیمون بطرس اور عتھرہ جو دوسرے کہ بلٹا ہے اور یحییٰ ایل

جو قانائے جلیل کا ہے اور زبیدی کے بیٹے اور اسکے شاگردوں میں سے اور دو دیکھے تھے۔

۳۲ شیمون بطرس نے انہیں کہا کہ میں تمہیں نے شکا۔ لوچہ نہ ہوں، آجوں نے تم سے

کہا ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں گے اور تمہارے لئے لکھتے ہیں پھر سے اس رات کو کچھ

- ۴ نہ پڑا۔ اور جب میں ہونی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ یسوع ہو۔ تب یسوع نے انہیں کہا اور ان کو کہا تمہارے پاس کچھ کھائے کو تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ اُسے اُسے کہہ کشتی کی تہی طرف بادل والو تو تمہارا دنگے پس انہوں نے دھلا نہ پھیلوں کی ہیئتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے۔ اس لئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیارا کرتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ خداوند ہے سو تمہوں پطرس نے اُسے کہہ خداوند مگر تارک۔ تارک اور ایو نکروہ ہنجا تھا اور اپنے نہیں دریا میں ڈال دیا۔ اور باقی شاگرد بھی یسوع کا ہال کھینچے۔ دئے کشش پر آئے کہ وہ کہہ کہ اُسے سے دور نہ تھے مگر وہ سوا ہفتہ کے اکل۔ جس کنارے پر آئے وہاں انہوں نے کو ملیں کی آگ اور اُس پر پھیلی رکھی جوئی اور روٹی دیکھی۔ یسوع نے انہیں کہا ان پھلیوں میں سے جو تمہ نے پکڑیں ملاؤ۔ تمہوں پطرس نے چڑھکے جال کو ایک سو تین لمبی پھلیوں سے مجھ سے بوائے کھینچا اور گریچ پھلیاں اُس ہیئتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا۔ یسوع نے انہیں کہا آؤ مٹھا لکھاؤ اور بٹاؤ۔ دوس میں سے کسی کو جو بڑا نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھے کہ کوئی جو یہ کہہ سکتے تھے کہ وہ خداوند ہو۔ تب یسوع نے اُس کے روٹی
- ۱۳ فی اور انہیں دی اور اسی طرح پھلی دی۔ یہ تیسرا دن تھا کہ یسوع نے قمر دوں میں سے جی سٹے کے بعد اپنے نہیں شاگردوں کو دکھلایا۔
- ۱۴ و جب وہ کھانا کھا چکے تو یسوع نے انہوں پطرس کو کہا اور تمہوں پطرس کے بیٹے کیا تو مجھے ان سے زنا دیا۔ پیارا کرتا ہو اُسے؟ کہا ہاں اور خداوند تو خود جانتا ہو کہ میں تجھے پیارا کرتا ہوں اُسے؟ کہا کہ میرے بوائے چرا۔ اُسے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ انہیں پطرس کے بیٹا یا تو مجھے پیارا کرتا ہو وہ بولا کہ ہاں اور خداوند تو جانتا ہو کہ میں تجھے کو پیارا کرتا ہوں اُس نے اُسے کہا کہ میری جھپٹ میں

- ۱۷ چلا۔ اُس نے اُسے قہقہہ کرتے ہوئے کہا کہ اے یسوع! تیرے بیٹے آیا تو مجھ پر کیا کرتا
ہو تو پطرس ایس لئے کھڑا تھا کہ اُس سے کہا کہ: "تو مجھے پکارتا ہو تو دنگی ہو۔"
اور اُسے کہا کہ اے خداوند تو کو سب کچھ جانتا ہو بلکہ تجھے معلوم ہو کہ میں تجھے پکار کر آیا ہوں
۱۸ یسوع نے اُسے کہا تو میری جھڑپیں چرا میں تجھ سے کچھ کہتا ہوں کہ جب تک کہ
تو جہنم بخانا آپ اپنی کمر باندھنا نہ دے گا۔ ہاں کہیں چاہتا تھا جانا تھا چاہتا تھا تو بڑھا
ہو گا تو اپنے ہاتھوں کو پھیلایا پھلا اور وہ نہری کمر باندھ بیٹھا اور وہاں جہاں تو نہ چاہتا
۱۹ تجھے بچا بیٹھا۔ اُس نے ان باتوں سے ہر وہ دیا کہ وہ کہنسی نہ دے خدا کا جمال نہ ہر
۲۰ کر بچا اور ہمہ کہنے سے پھر کہا کہ میرے پیچھے ہو۔ تب پطرس نے پچھلے اُس
شاگرد کو کہتے یسوع پیار کرنا تھا اور جس نے رات کو نہ کی سینہ پر جھک لئے پوچھا
۲۱ کہ اے خداوند وہ جو تجھے پکار رہا ہو کون ہی تجھے آئے دیکھا۔ اُس نے اُسے دیکھتے یسوع
۲۲ کو کہا اے خداوند اس شخص کا کیا ہو گا۔ یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جہنم
۲۳ میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے تو تجھ کو کیا تو میرے پیچھے ہوئے۔ تب بھائیوں میں
یہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہ مر گیا لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ
۲۴ مر گیا مگر یہ کہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ میرے آئے تک ٹھہرے تو تجھ کو کیا۔ یہ وہ شاگرد
ہو جس نے ان کاموں کی گواہی دی اور ان باتوں کو لکھا اور ہم کو یقین ہو کہ کسی
۲۵ گواہی سے پر اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے اور اگر وہ جد لجا
لکھے جاتے تو یہ گمان کرنا ہوں کہ انہیں جملگی جانتے تو نہ ہاں نہ سمجھتے۔ آمین

